26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز پیر 9 نومبر 2020

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

## بروز جمعرات 23جولائی2020کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

### ضلع اوکاڑہ: آر ایچ سیز بصیر پور، منڈی احمد آباد اور بٹک میں ایکسرے مشینوں کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3815: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) R.H.C بصیر پور R.H.C منڈی احمد آباد اور R.H.C بٹک تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں ایکسرے مشین کتنی اور کس حالت میں ہیں؟

(ب) اگر تمام مشین ٹھیک ہیں تو اس سے کتنے لوگ روزانہ مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) کون کون سی مشینیں خراب حالت میں ہیں حکومت ان کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

### جواب

**وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر**

(الف) آر ایچ سی بصیر پور میں دو ایکسرے مشین دستیاب ہیں اور دونوں بالکل درست حالت میں کام کر رہی ہیں۔

آر ایچ سی منڈی احمد آباد میں دو ایکسرے مشین دستیاب ہیں اور دونوں بالکل درست حالت میں ہیں ایک ایکسرے مشین چالو ہے دوسری مشین کے لئے KV200 ٹرانسفارمر کی ضرورت ہے۔ ڈیمانڈ نوٹس ادا کر دیا گیا ہے۔ ٹرانسفارمر لگنے کے بعد دوسری ایکسرے مشین چالو کر دی جائے گی۔

اور آر ایچ سی بٹک میں دو ایکسرے مشین دستیاب ہیں اور دونوں بالکل درست حالت میں کام کر رہی ہیں۔

(ب) آر ایچ سی بصیر پور میں ایکسرے کی Average Daily OPD 10 سے 15 ہے۔

آر ایچ سی منڈی احمد آباد میں ایکسرے کی Average Daily OPD 10 ہے۔

آر ایچ سی بٹک میں ایکسرے کی Average Daily OPD 3 سے 5 ہے۔

(ج) اس وقت تمام مشینری چالو حالت میں ہیں سوائے ایک ایکسرے مشین کے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

### صوبہ بھر کے گاؤں میں بیماریوں سے بچاؤ کے لئے سپرے سے متعلقہ تفصیلات

*1539: جناب منیب الحق: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام گاؤں میں بیماریوں سے بچاؤ کے لیے سپرے کیا جاتا تھا؟

(ب) یہ سپرے کن کن بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کیا جاتا تھا کیا یہ سہولت اب بھی موجود ہے اگر ہاں تو حلقہ پی پی 189 میں یکم جولائی 2018 سے لیکر اب تک کتنے دیہات میں سپرے کیا گیا۔

(ج) سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ سہولت کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا ہے اگر نہیں کیا ہے تو وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا حکومت پی پی 189 کے دیہات سمیت صوبہ کے تمام دیہاتوں میں سپرے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

## جواب

## وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ صحت (پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ) کے شعبہ تدارک متعدی امراض (سی۔ڈی۔سی) کے تحت بیماری پھیلانے والے ویکٹر مچھروں کے خاتمے کیلئے سپرے ایک طے شدہ گائڈلائن اور حکومتی ہدایات کے مطابق کی جاتی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس کے مطابق ٹارگیٹڈ سپرے کی پالیسی بنائی گئی ہے جس کے تحت ملیریا کے مریضوں اور ڈینگی کے کنفرم مریضوں اور ڈینگی مچھر (لاروا) ملنے پر سپرے کیا جاتا ہے

(ب) جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے کہ یہ سپرے ملیریا اور ڈینگی سے بچاؤ کیلئے کیا جاتا تھا اور اوپر بیان کردہ گائیڈلائن کے تحت ٹارگیٹڈ سپرے کی سہولت اب بھی موجود ہے 2018 سے اب تک پی پی 189 اوکاڑہ میں ملیریا سے بچاؤ کیلئے کوئی سپرے نہیں کیا گیا کیونکہ اس عرصے میں کسی بھی گاؤں سے ملیریا یا ڈینگی کا کنفرم مریض یا ڈینگی مچھر (لاروا) نہ پایا گیا اور اسی وجہ سے سپرے کیلئے حکومت پنجاب کی طے شدہ گائیڈلائن / ہدایات پر پورا نہیں اترتا تھا۔

(ج) سال 19-2018 میں سپرے ادوایات کے لیے مختص کیا گیا بجٹ -/12,630,000 (ایک کروڑ، چھبیس لاکھ، تیس ہزار روپے) تھا۔

(د) حلقہ پی پی 189 ضلع اوکاڑہ میں بھی حکومتی ہدایات کے مطابق مندرجہ بالا طریقہ کار اور گائیڈلائن کو مدنظر رکھتے ہوئے جہاں موضوع اور مناسب ہوگا بیماریوں سے بچاؤ کیلئے سپرے کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## لاہور کے تمام دیہات میں بیماریوں سے بچاؤ کے لیے سپرے کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*1567: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے تمام گاؤں میں بیماریوں سے بچاؤ کے لیے سپرے یکم جولائی 2018 سے اب تک کتنے دیہات میں کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ سہولت موجود ہے تو سپرے بند کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) موجودہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ سہولت کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا ہے اگر نہیں کیا ہے تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(د) کیا حکومت لاہور کے تمام دیہاتوں میں سپرے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پبلک ہیلتھ ماہرین نے ڈینگی کے سپرے کے لیے قواعد وضوابط مرتب کیے ہیں جس کے مطابق جہاں پر ڈینگی کا مریض یا ڈینگی مچھر کا لاروا برآمد ہو صرف وہاں پر سپرے کیا جاتا ہے۔ 2018 سے اب تک لاہور کے تمام علاقوں جہاں پر ڈینگی کا مریض یا ڈینگی مچھر کا لاروا پایا گیا ہے وہاں پر ان قواعد وضوابط کے مطابق سپرے کیا گیا ہے۔

(ب) سپرے بند نہیں ہے۔ ڈینگی کے مرتب شدہ قواعد وضوابط کے مطابق کیا جارہا ہے تاکہ اس کے مفید اثرات سے مستفید ہوا جاسکے اور مضر اثرات سے بچا جاسکے۔

(ج) مالی سال 19-2018 میں سپرے ادویات کے لیے مختص کیا گیا بجٹ -/12,630,000 روپے تھا۔

(د) تمام علاقوں میں ڈینگی کے مرتب شدہ قواعد وضوابط کے مطابق سپرے جاری رہے گا جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

(i) اگر کہیں کوئی ڈینگی کا مصدقہ مریض ہو تو وہاں 49 گھروں میں سپرے کیا جاتا ہے۔

(ii) مچھروں کی بیشتر اقسام ڈینگی یا ملیریا نہیں پھیلاتے اگر کہیں ڈینگی یا ملیریا کا مچھر / لاروا ملے تو پھر وہاں 5 گھروں میں سپرے کیا جاتا ہے۔

(iii) اس سال لاہور کے مختلف ٹاونز میں اب تک 80789 گھروں میں سپرے کیا جاچکا ہے اس کے علاوہ محکمہ صحت کسی قسم کا سپرے نہیں کرتا کیونکہ بلاوجہ سپرے انسانی اور دوسرے جانداروں کے لیے نقصان دہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کے فرائض اور ممبران سے متعلقہ تفصیلات

*2713: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کے فرائض میں کیا شامل ہے اس ٹیم کی 2018 میں کیا کارکردگی رہی ہے؟

(ب) اس ٹیم میں کن افراد کو شامل کیا جاتا ہے اور یہ کتنے عرصہ کے لئے قائم کی جاتی ہے۔

(ج) اس ٹیم کے کسی رکن کے خلاف شکایت کس افسر کو کی جاسکتی ہے اور کیا ٹیم صوبائی حکومت کو ماہانہ اپنی کارکردگی رپورٹ بھیجنے کی پابند ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

# جواب

## وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حکومتِ پنجاب نے سال 18-2017 میں ڈرگ ایکٹ 1976 میں ترمیم کے ذریعے Section11-B کے تحت پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم بنانے کا اختیار حاصل کیا، جس کا نوٹیفکیشن 25 ستمبر 2019 کو ہوا (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اس نوٹیفکیشن کے تحت پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کی پہلی میٹنگ 14 اکتوبر 2019 کو منعقد ہوئی جس میں یہ اعتراض اٹھایا گیا کہ قانونی طور پر پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کی منظوری دینے کا اختیار صوبائی کابینہ کو حاصل ہے، لہذا اس نوٹیفکیشن کا ترمیمی مسودہ صوبائی کابینہ سے منظوری کے لیے بھجوایا جا چکا ہے۔ چونکہ ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کا نوٹیفکیشن سال 2018 میں ڈرگ ایکٹ 1976 کی ترمیم کے بعد ہونا تھا۔ لہذا سال 2018 میں ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم موجود نہ تھی، جس کی کارکردگی بیان کی جا سکے۔ جہاں تک ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کے فرائض کا سوال ہے، پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم، حکومتِ پنجاب کو معیاری ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی سفارشات بھیجنے کی پابند ہوگی، یہ سفارشات ماہانہ رپورٹ کی صورت میں جمع کروائے گی۔ علاوہ ازیں جو بھی اضافی ذمہ داریاں حکومت کی طرف سے بذریعہ نوٹیفکیشن تفویض کی جائیں گی، ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم اس پر عملدرآمد کرنے کی مجاز ہوگی۔ تاہم حکومتِ پنجاب P&SH ڈیپارٹمنٹ عوام کو اچھی صحت کی سہولیات اور معیاری ادویات فراہم کرنے کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔ حالیہ صورتحال میں حکومت پنجاب نے دویات کی ہمہ آور ترسیل کو ممکن بنانے کے لیے ٹاؤن و تحصیل کی سطح تک ڈرگ انسپکٹرز تعینات کیے ہوئے ہیں جو کہ ڈرگ ایکٹ کے سیکشن 18 کے تحت اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ ڈرگ انسپکٹرز وقتاً فوقتاً اپنے علاقے میں موجود میڈیکل سٹورز / فارمیسیز پر موجود ادویات کو چیک کرتے ہیں اور ان ڈرگ انسپکٹرز کو ہدایات جاری کی ہوئی ہیں کہ جہاں کہیں بھی میڈیکل سٹورز / فارمیسیز Drug Act 1976 اور Punjab Drug Rules 2007 کے قوانین کی خلاف ورزی کرے تو اس کے خلاف کارروائی اور اس کی رپورٹ متعلقہ ادارے کو بھی بھیجے۔

(ب) Drug Act 1976 میں پرونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کے ممبران کی تعداد اور مدت مختص نہیں کی گئی لیکن ترمیمی مسودہ کے مطابق پرونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی سربراہی میں پنجاب کی ہر ڈویژن سے متعلقہ صوبائی اسمبلی کے ممبران کی مکمل نمائندگی موجود ہے۔ صوبائی اسمبلی کے ممبران کی نمائندگی کی وجہ سے اس کی معیادِ مدت، اسمبلی کی معیادِ مدت سے منسلک کی گئی ہے۔ پرونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کی تعداد اور مدت کا تعین حکومتِ پنجاب کرتی ہیں۔

(ج)اس ٹیم کے کسی ممبر کی شکایت اس ٹیم کے چیرپرسن کو کی جاسکے گی اور ٹیم اپنی ماہانہ کارکردگی کی رپورٹ حکومت پنجاب کو جمع کروانے کے پابند ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06نومبر 2020)

## جعلی ادویات بنانے والی فیکٹریوں کے لائسنس سے متعلقہ تفصیلات

***2715: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ دی ڈرگ ایکٹ 1976 کی شق 41 کے تحت کسی بھی ادویات سازی کرنے والے شخص کالائسنس کینسل کیا جاسکتاہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس ایکٹ کے تحت 2018 میں کیاکارروائی کی گئی۔

(ج) 2018 میں جعلی ادویات بنانے والی فیکٹریوں کے خلاف جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں ان کے بارے میں آگاہ فرمائیں۔

(د) صوبہ میں کتنی رجسٹرڈ ادویات ساز فیکٹریاں کام کررہی ہیں کیاان کافیکٹریوں کاباقاعدہ معائنہ کیاجاتاہے نیز صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کی کارکردگی سے بھی آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30اگست 2019)

### جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) Drug Act 1976 کی شق 41 کے تحت ادویات ساز کمپنیوں کے لائسنس کی منسوخی کااختیار سنٹرل لائسنسنگ بورڈ ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (DRAP) اسلام آباد کو ہے۔ تاہم 2017 میں ڈرگ ایکٹ 1976 میں ترمیم کے ذریعے (Section 41A) صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی ادویہ ساز کمپنی کے لائسنس کو 15 دن کے لیے معطل (suspend) کرسکتی ہے اور اس کے لائسنس کو منسوخ (cancel) کرنے کی سفارش سنٹرل لائسنسنگ بورڈ (DRAP) کو بھیج دے مزید براں صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ جب بھی کسی کیس میں محسوس کرتاہے کہ کسی خاص ادویہ ساز فیکٹری کی Good Manufacturing Practice (GMP) انسپکشن ہونی چاہیے تو صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ اپنے ممبران کو ہدایات جاری کرتاہے کہ وہ ادویہ ساز فیکٹری کامعائنہ کرکے اس کی رپورٹ صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کو جمع کروائے جس پر پھر قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) سال 2018 کے دوران صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ نے 4 ادویہ ساز کمپنیوں کے لائسنس 15 دن کے لیے معطل کیے اور 07 ادویہ ساز کمپنیوں کے لائسنس کی منسوخی کی سفارش Central Licening Board کو دی ہے۔ جبکہ سال 2019 کے دوران صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ نے 04 ادویہ ساز کمپنیوں کے لائسنس کی منسوخی کی سفارش Central Licening Board کو دی ہے۔

(ج) سال 2018 میں پنجاب بھر میں کل 17 ادویات کے نمونہ جات جعلی قرار دیے گیے جن کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

1-Injection Novacoc Forte by M/S Richter Pharma ag, Wels. Austria.

2-Powder Pentabiotic 100g by M/S Hawk Bio Pharma (Pvt) Ltd.

3-Syrup Vit B complex 120ml by M/S Nawabson Laboratories (Pvt) Ltd.

4-Injection M. Gesic by M/S Mediate Pharmaceuticals (Pvt) Ltd.

5-Injection Dorgesic by M/S Dosaco Laboratories

6-Injection Dorgesic 1ml by M/S Dosaco Laboratories

7-Injection Dorgesic 1ml by M/S Dosaco Laboratories

8-Injection Dorgesic 1ml by M/S Dosaco Laboratories

9-Injection Dorgesic 1ml by M/S Dosaco Laboratories

10-Suspension Stamentin by Stallion Pharmaceuticals (Pvt) Ltd.

11-Injection Risek IV 40mgmanufactured by

M/S Getz Pharma (Pvt) Ltd

12-Powder Doxityl by M/S ICI Pakistan Limited Life Sciences

13-Powder Doxityl by M/S ICI Pakistan Limited Life Sciences

14-Tablet Phenobar 30mg Star by M/S Star laboratories

15-Tablet Phenobar 30mg Star by M/S Star laboratories

16-Deltacortril 5mg by M/S Pfizer Pakistan Ltd

17-Injection Carsil by M/S Dae Sung Microbiological Labs, Seoul, Korea

"181" ادویات کے نمونہ جات غیر معیاری اور'35" ادویات کے نمونہ جات غیر رجسٹرڈ قرار دیے گئے ہیں اور ان ادویہ ساز کمپنیوں کے کیسز ضلعی کوالٹی کنٹرول بورڈ اور صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ میں درج ہیں اور ان پر قانون کے مطابق کارروائی کی جارہی ہے۔ جبکہ سال 2019 میں پنجاب بھر میں کل 14 ادویات کے نمونہ جات جعلی قرار دیے گیے جن کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

1-Powder Virox TD by M/S Leads Pharma (Pvt) Ltd.

2-Powder Virox TD 1 kg Powder by M/S Pharma (Pvt) Ltd

3-Injection CLOTIDE by M/S Surge Laboratories

4-Powder for Reconstituion Amoxi-Clav by M/S CSH Pharmaceuticals

5-Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd

6-Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd

7-Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd

8-Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd

9-Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd

10-Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Pharma

(Pvt) Ltd

11-Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd

12-Sugar Coated Tablet Fufen 200mg by Flow Pharmaceuticals

13-Film Coated Tablet Viagra 100mg by M/S Brooklyn, Ne, USA

14-Film Coated Tablet Duphaston 10mg by Highnoon Laboratories Ltd.

"666"ادویات کے نمونہ جات غیر معیاری اور'68"ادویات کے نمونہ جات غیر رجسٹرڈ قرار دیئے گئے ہیں اور ان ادویہ ساز کمپنیوں کے کیسز ضلعی کوالٹی کنٹرول بورڈ اور صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ میں درج ہیں اور ان پر قانون کے مطابق کارروائی کی جارہی ہے۔

(د)صوبہ پنجاب میں 270رجسٹرڈ ادویات ساز فیکٹریاں کام کر رہی ہیں۔

پنجاب کے صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کی سال 2018 میں ٹوٹل 21 میٹنگز ہوئی ہیں جن میں 1647 کیسز کی سماعت ہوئی، 66 کیسز میں متعلقہ ڈرگ انسپکٹر کو FIR کروانے کی اجازت دی گئی۔ 544 کیسز میں متعلقہ ڈرگ انسپکٹرز کو کیسز عدالت میں جمع کروانے کی اجازت دی گئی جبکہ سال 2019 میں ٹوٹل 20 میٹنگز ہوئی ہیں جن میں 1677 کیسز کی سماعت ہوئی، 07 کیسز میں متعلقہ ڈرگ انسپکٹر کو FIR کروانے کی اجازت دی گئی۔ 311 کیسز میں متعلقہ ڈرگ انسپکٹرز کو کیسز عدالت میں جمع کروانے کی اجازت دی گئی

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## سرگودھا: بھلوال ہسپتال میں ادویات کی فراہمی اور قیمتوں میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*3601: **محترمہ طحیانون**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بھلوال ہسپتال کو کون کون سی ادویات فراہم کی گئی ہیں؟

(ب) ادویات کی قیمت جس پر عوام کو فراہم کی جاتی ہیں 2018 کے آغاز سے بڑھ گئی ہے اگر ایسا ہے تو اس کی شرح کیا ہے اور اسکے اضافے کی کیا وجہ ہے۔

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال بھلوال ضلع سرگودھا میں تمام ضروری ادویات موجود ہیں اور تمام مریضوں کو ضروری ادویات فری فراہم کی جارہی ہیں۔ ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مریضوں کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## تحصیل بھلوال اور بھیرہ میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد اور تعینات عملہ سے متعلقہ تفصیلات

***3653: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ (ضلع سرگودھا) میں کتنے BHUs اور RHCs کہاں کہاں پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ تحصیلوں کے کتنے BHUs اور RHCs میں تعینات ڈاکٹر اور عملہ تعینات کام کر رہا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان BHUs اور RHCs کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں ان میں سے کتنی پُر اور کتنی کب سے خالی ہیں تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا حکومت ان BHUs اور RHCs میں تمام مسنگ فسلیٹیز کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں مندرجہ ذیل RHC اور BHUs کام کر رہے ہیں

### رورل ہیلتھ سنٹر

1۔ پھلروان

### بنیادی مراکز صحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1 | دھوری (24/7) | 8 | سالم |
| 2 | چبہ پرانہ، (24/7) | 9 | رکھ چرگاہ |
| 3 | چک نمبر 10# ML (24/7) | 10 | چک نمبر 8ML، |
| 4 | چک نمبر 15 جنوبی | 11 | چک نمبر 2 شمالی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 5 | چک نمبر10 شمالی | 12 | چک نمبر7 شمالی |
| 6 | چک نمبر9 شمالی | 13 | پرانہ بھلوال |
| 7 | دیووال | 14 | چک نمبر18 شمالی |

تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں مندرجہ ذیل RHC اور BHUs کام کر رہے ہیں

## رورل ہیلتھ سنٹر

1۔ میانی

## بنیادی مراکز صحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1 | چک سیدا، (24/7) | 6 | علی پور سیداں، |
| 2 | حضور پور، (24/7) | 7 | سردار پور نون، |
| 3 | ہاتھی ونڈ، (24/7) | 8 | نبی شاہ خورد، |
| 4 | چک مبارک، (24/7) | 9 | 9۔ بھوجی کوٹ |
| 5 | کلیانپور (عباس پور)، | | |

(ب) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا کے رورل ہیلتھ سنٹرز اور بی ایچ یوز میں تعینات ڈاکٹرز اور عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| | | Sanctioned | Filled | Vacant |
|---|---|---|---|---|
| Tehsil Bhalwal | | | | |
| THQ Bhalwal | Doctors | 27 | 25 | 2 |
| | Nurses | 30 | 28 | 2 |
| RHC Phullarwan | Doctors | 04 | 03 | 1 |
| | Nurses | 6 | 4 | 2 |
| BHUs | Doctors | 15 | 14 | 01(10/NB) |

تحصیل بھیرہ

| | | Sanctioned | Filled | Vacant |
|---|---|---|---|---|
| Tehsil Bhera | | | | |
| THQ Bhera | Doctors | 13 | 12 | 1 |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | Nurses | 21 | 16 | 5 |
| RHC Maini | Doctors | 04 | 03 | 1 |
| | Nurses | 6 | 6 | 0 |
| BHUs | Doctors | 09 | 06 | 3 |

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جزج کا جواب جزب میں دے دیا گیا ہے۔

(د) تمام بنیادی مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سینٹرز میں بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## اوکاڑہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ڈائیلسیز میں تعیناتڈاکٹر اور خرید کردہ مشینوں کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3673: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ میں ڈائیلسیز سنٹر ہے تو کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنی ڈائیلسیز مشینیں کس کس سال کی خرید کردہ ہیں کتنی خراب پڑی ہیں اور کتنی چالو حالت میں ہیں۔

(ج) اس ہسپتال کے ڈائیلسیز وارڈ میں تعینات ڈاکٹرز کے نام اور عہدہ جات بتائیں۔

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس وقت مریضوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کے بروقت ڈائیلسیز نہیں ہو پاتے۔

(ہ) حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

### جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ میں ڈائیلسیز سنٹر موجود ہے اور یہ 17 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) اس میں 17 ڈائیلسیز مشینیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

4 مشینیں 22-11-2008

2 مشینیں 01-01-2009

1 مشین 01-01-2010

2 مشینیں 20-11-2012

3 مشینیں 03-02-2016

4 مشینیں 03-02-2016

1 مشین 06-12-2018

13 مشینیں OPWA نے Donate کی ہیں اور 4 مشینیں DHQ ہسپتال اوکاڑہ کی ہیں۔ 15 مشینیں فنکشنل ہیں۔ جو 13 مشینیں OPWA نے Donate کی ہیں ان میں سے دو مشینیں ناکارہ ہیں اور اپنی 30 ہزار گھنٹوں کی مدت پوری کر چکی ہیں BERC نے ان مشینوں کی معائنہ کیا ہے اور اِن کو Condemn کرنے کی تجویز دی ہے

(ج)(1)۔ڈاکٹر سر فراز احمد (یورالوجسٹ)

(2)۔ڈاکٹر محمد طیب (میڈیکل آفیسر)

(د) ایک ماہ میں تقریباًڈائیلسیز کی کل تعداد ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوکاڑہ میں 1125 ہے جبکہ کچھ رجسٹرڈ مریض ویٹنگ لسٹ پر ہیں علاوہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دیپالپور میں بھی ڈائیلسیز کی سہولت میسر ہے جس میں 12 عدد ڈائیلسیز مشینیں صبح اور شام کی دو شفٹوں میں مستفید ہونے والے مریضوں کی تعداد ایک ماہ میں تقریباً600 سے زائد ہے۔

(ہ) پنجاب کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں مریضوں کی بڑی تعداد کو ڈائیلسیز کی مفت سہولت میسر ہے۔ زیادہ تر ہسپتالوں میں ڈائیلسیز یونٹ 24 گھنٹے فعال ہیں۔ ان مشینوں کو خریدنے اور انکی فعالیت میں حکومت لاکھوں روپے خرچ کر رہی ہے۔ ڈائیلسیز یونٹ میں استعمال ہونے والی ادویات اور ڈائیلزر بھی مفت دیے جارہے ہیں

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## ٹی ایچ کیو ہسپتال مناواں کی بلڈنگ، وارڈز اور ڈاکٹروں سے متعلقہ تفصیلات

*3734: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال مناواں لاہور کتنے رقبہ پر بنایا گیا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اس ہسپتال کی بلڈنگ کتنے رقبہ پر بنائی گئی نیز کتنے وارڈز اور ڈاکٹروں کے کمرے ہیں مکمل تفصیل بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

### جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال 100 بستروں پر مشتمل سیکنڈری کیئر ہسپتال ہے جس نے 2017 میں کام کا آغاز کیا۔ ہسپتال کا کل رقبہ 48 کنال اور 14 مرلے (دو لاکھ سترہ ہزار چھ سو تیرہ مربع فٹ) پر مشتمل ہے۔

(ب) ہسپتال کی بلڈنگ ایک لاکھ چار ہزار دو سو انسٹھ مربع فٹ پر بنائی گئی ہے جو کہ 08 وارڈز اور 17 ڈاکٹرز کے کمروں پر مشتمل ہے۔ یہ ہسپتال انڈس کے زیر انتظام ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## ٹی ایچ کیو ہسپتال مناواں میں ڈاکٹرز، ڈسپنسرز اور نرسز کی تعداد خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3735: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال مناواں لاہور میں ڈاکٹرز، نرسز اور ڈسپنسریز کی کتنی اسامیاں ہیں علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں جو اسامیاں خالی ہیں ان کی تعداد بیان فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) مناواں ہسپتال لاہور میں ڈاکٹرز، نرسز اور ڈسپنسرز کی تعداد درج ذیل ہے

| نمبر شمار | نام اسامی | تعداد | موجود | خالی |
|---|---|---|---|---|
| 1۔ | کنسلٹنٹ | 09 | 09 | - |
| 2۔ | سپیشلسٹ | 10 | 10 | - |
| 3۔ | سنیئر میڈیکل آفسر | 20 | 20 | - |
| 4۔ | میڈیکل آفسر | 28 | 28 | - |
| 5۔ | نرسز | 79 | 78 | 01 |
| 6۔ | پیرامیڈیکل سٹاف | 89 | 82 | 07 |
| 7۔ | نان میڈیکل سٹاف | 144 | 141 | 03 |
| | ٹوٹل | 379 | 368 | 11 |

(ج) جواب جز "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

(د) یہ ہسپتال انڈس کے زیر انتظام ہے اس لئے خالی اسامیوں کو پُر کرنا انڈس کی ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06نومبر 2020)

## سرگودھا: بی ایچ یو سالم کی عمارت کی مرمت اور چاردیواری سے متعلقہ تفصیلات

*3759: محترمہ شمیم آفتاب: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بنیادی مرکز صحت سالم ضلع سرگودھا کی عمارت انتہائی مخدوش ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مرکز صحت کی چاردیواری نہیں ہے اور لوگوں نے اس کو گزرگاہ بنا رکھا ہے۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ بی ایچ یو کی عمارت اور چاردیواری تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

### جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں، بنیادی مرکز صحت سالم ضلع سرگودھا کی عمارت مخدوش ہے۔

(ب) اس بنیادی مرکز صحت کی کچھ چاردیواری پرانی ہونے کی وجہ سے گری ہوئی ہے تاہم ابھی تک محکمہ بلڈنگ کی طرف سے اس کی دوبارہ تعمیر کا تخمینہ جات وصول نہیں ہوئے۔ اگر یہ تخمینہ جات وصول ہوتے ہیں تو حکومت مالی وسائل کو مدنظر رکھ کر سکیم کو اگلے مالی سال میں شامل کرنے پر غور کر سکتی ہے۔

(ج) بنیادی مرکز صحت سالم ضلع سرگودھا کی بلڈنگ اور چاردیواری کی تعمیر کی اسکیم کو مالی سال 22-2021 کے ترقیاتی بجٹ میں شامل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 06نومبر 2020)

## جہلم: پی پی 27 میں بی ایچ یو اور آر ایچ سیز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3831: جناب ناصر محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 27 جہلم میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کہاں کہاں ہیں اور ان ہسپتالوں کی بلڈنگز کی حالت کیسی ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور ڈومی سائل بتائیں۔

(ج) ان ہسپتالوں کو سال 18-2017 اور 19-2018 کے دوران کتنی گرانٹ فراہم کی گئی۔

(د) ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں کون کون سی طبی مشینری ہے۔

(ہ) کیا حکومت آر ایچ سی للہ کو اپ گریڈ اور بی ایچ یو ٹوبہ کو آر ایچ سی کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)حلقہ پی پی 27 جہلم میں رورول ہیلتھ سنٹرز کی تعداد 3 ہے جبکہ بنیادی مراکز صحت کی تعداد 14 ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ان مراکز صحت میں 4 مراکز صحت 7/24 کام کر رہے ہیں جن میں زچہ بچہ کی منتقلی کے لئے ایمبولینس کی سہولت بھی موجود ہے

| | رورول ہیلتھ سنٹرز | | بنیادی مراکز صحت |
|---|---|---|---|
| 1 | رورول ہیلتھ سنٹر کھیوڑہ | 5 | بنیادی مرکز صحت ہرن پور |
| 2 | رورول ہیلتھ سنٹر للہ | 6 | بنیادی مرکز صحت سوڈی گجر |
| 3 | رورول ہیلتھ سنٹر جلالپور شریف | 7 | بنیادی مرکز صحت ساوؤال |
| | **24/7 بنیادی مراکز صحت** | 8 | بنیادی مرکز صحت گولپور |
| 1 | بنیادی مرکز صحت ٹوبہ | 9 | بنیادی مرکز صحت چک شادی |
| 2 | بنیادی مرکز صحت احمد آباد | 10 | بنیادی مرکز صحت کوٹلہ سیداں |
| 3 | بنیادی مرکز صحت دھریالہ جالب | 11 | بنیادی مرکز صحت پنن وال |
| 4 | بنیادی مرکز صحت پنڈی سید پور | 12 | بنیادی مرکز صحت چک جانی |
| | | 13 | بنیادی مرکز صحت کندوال |
| | | 14 | بنیادی مرکز صحت وگھ |

ان مراکز صحت کی بلڈنگز کی حالت بظاہر تسلی بخش ہے تاہم ان مراکز صحت کی تعمیر و مرمت کے لئے حکومت نے گزشتہ مالی سالوں میں ہیلتھ کونسل بجٹ اور دیگر سیلری اور نان سیلری بجٹ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی جہلم کو فراہم کیا ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان اداروں کی فراہم کردہ بجٹ سے تعمیر مرمت کرے۔

(ب)تمام بنیادی مرکز صحت اور رورول ہیلتھ سنٹرز پر ڈاکٹرز تعینات ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں حکومت کی طرف سے فراہم کردہ بجٹ درج ذیل ہے۔

| 2018-19 | 2017-18 | |
|---|---|---|
| Rs. 6,60,88,544/-<br>(چھ کروڑ، ساٹھ لاکھ، اٹھاسی ہزار، پانچ سو چوالیس روپے) | Rs. 5,83,54,641/-<br>(پانچ کروڑ، تراسی لاکھ، چوون ہزار، چھ سو اکتالیس روپے) | RHCs |
| Rs. 7,90,09,546/-<br>(سات کروڑ، نوے لاکھ، نو ہزار، پانچ سو چھیالیس روپے) | Rs. 6,91,10,174/-<br>(چھ کروڑ، اکانوے لاکھ، دس ہزار، ایک سو چوہتر روپے) | BHUs |

| Budget Allocation through Health Council | | |
|---|---|---|
| RHCs | Rs. 24,85,000/-<br>(چوبیس لاکھ، پچاسی ہزار روپے) | Rs. 14,00,000/-<br>(چودہ لاکھ روپے) |
| BHUs | Rs. 69,50,000/-<br>(انہتر لاکھ، پچاس ہزار روپے) | Rs. 21,10,000/-<br>(اکیس لاکھ، دس ہزار روپے) |

(د)

| بنیادی مرکز صحت | بنیادی مرکز صحت 24/7 | رورل ہیلتھ سنٹر |
|---|---|---|
| 1۔ڈلیوری ٹیبل | 1۔ڈلیوری ٹیبل | 1۔ڈلیوری ٹیبل |
| 2۔ڈلیوری لائٹ | 2۔ڈلیوری لائٹ | 2۔ڈلیوری لائٹ |
| 3۔ سکر مشین | 3۔ سکر مشین | 3۔سکر مشین |
| 4۔ڈلیوری سیٹ | 4۔ڈلیوری سیٹ | 4۔ڈلیوری سیٹ |
| 5۔بی پی آپریٹس | 5۔بی پی آپریٹس | 5۔بی پی آپریٹس |
| 6۔آئی ایل آر | 6۔آئی ایل آر | 6۔آئی ایل آر |
| 7۔وینگ مشین | 7۔وینگ مشین | 7۔وینگ مشین |
| 8۔نیوبولائزر مشین | 8۔نیوبولائزر مشین | 8۔فیٹو سکوپ |
| 9۔گلوکومیٹر | 9۔گلوکومیٹر | 9۔سرنج کٹر |
| 10۔سٹرلائزر | 10۔سٹرلائزر | |
| 11۔مریضوں کیلیے بیڈ | 11۔مریضوں کیلیے بیڈ | |
| 12۔الٹرا ساؤنڈ مشین | 12۔الٹرا ساؤنڈ مشین | |
| 13۔ڈی اینڈ سی انسٹرومنٹ سیٹ | 13۔بے بی وارمر | |
| 14۔ڈاپلر مشین | 14۔فیٹو سکوپ | |
| 15۔ایم وی اے انسٹرومنٹ سیٹ | 15۔سرنج کٹر | |
| 16۔فریج (لیبر روم، لیب، ایکسین) | | |
| 17۔ای سی جی مشین | | |
| 18۔ایکسرے | | |
| 19۔ڈینٹل ایکسرے | | |

| | | |
|---|---|---|
| 20۔ڈینٹل یونٹ<br>21۔ سی بی سی اینالائزر<br>22۔ کیمسٹری اینالائزر<br>23۔ آٹوکلیو<br>24۔واٹر باتھ<br>25۔مائیکروسکوپ<br>26۔ سینٹری فیوج مشین<br>27۔ جنرل انسٹرومنٹ سیٹ<br>28۔وارڈز اینڈ بیڈ<br>29۔یوپی ایس<br>30۔ سرنج کٹر | | |

(ہ) آر ایچ سی ﷲ اور بنیادی مرکز صحت ٹوبہ کی سکیمیں مالی سال 21-2020 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل نہیں ہے۔ تاہم بی ایچ یو ٹوبہ کو حکومت اگلے۔مالی سال میں 7/24 بنانے کے لئے Consider کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## چنیوٹ: ڈرگ انسپکٹر کا سیل شدہ لیبارٹری کو غیر قانونی طریقہ سے کھولنے سے متعلقہ تفصیلات

*3897: **جناب محمد الیاس**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈرگ انسپکٹر کی تعیناتی ایک جگہ پر کتنی مدت تک رہ سکتی ہے؟

(ب) اگر کسی ملازم کے خلاف کرپشن وغیرہ کے الزامات ثابت ہو جائیں تو مقررہ مدت سے پہلے اسے معطل یا اس کا تبادلہ کیا جا سکتا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ فرقان قریشی ڈرگ انسپکٹر چنیوٹ نے مورخہ 14 مئی 2019 کو ایک سیل شدہ لیبارٹری جو کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ کے تحت سیل ہوئی تھی اسے ایک جعلی آرڈر کے ذریعہ کھول دیا اور اپنے جرم کا احساس ہونے پر اسی تاریخ کو ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ میں بطور مریض ہونے کی اپنی داخلہ پرچی بنوالی جبکہ اس کے پیش کردہ نمبر پر کوئی مریض اس کے نام کا داخل ہی نہیں تھا۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مورخہ 14 مئی 2019 کو اس نے دفتر CEO محکمہ صحت ضلع چنیوٹ میں بھی اپنی حاضری لگا رکھی ہے۔

(ہ) اگر مذکورہ نے اس قسم کا غیر قانونی، غیر اخلاقی فعل کر کے محکمہ کو دھوکہ دیا ہے تو اسے کیا سزا دی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی جاری کردہ ٹرانسفر پالیسی مورخہ 2019-03-29 کے مطابق کوئی بھی ڈرگ انسپکٹر فیلڈ کی پوسٹ پر تین سال سے زائد عرصہ تک تعینات نہیں رہ سکتا۔

(ب) جی ہاں

(ج) محمد فرقان قریشی BS-18 سابقہ ڈرگ کنٹرولر چنیوٹ (حال تعینات ڈرگ کنٹرولر خوشاب) کے خلاف سٹی لیبارٹری غزہ روڈ چنیوٹ جعلی لیٹر کے ذریعے کھولنے کے الزام میں CEO,DHA, Chiniot کی طرف سے لیٹر موصول ہونے پر اسکے خلاف باقاعدہ طور پر پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت انکوائری کے آرڈر جاری کیے گئے۔ ڈاکٹر احمد ندیم، ڈائریکٹر (مانیٹرنگ اینڈ ایویلیشن) DGHS Pb کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔ انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں درج ذیل نتائج اخذ کیے ہیں

1۔ سٹی لیب غزہ روڈ چنیوٹ کو ڈی سیل کرنے کے لئے جعلی لیٹر کی کاپی جو کہ محمد فرقان قریشی سابقہ ڈرگ کنٹرولر کو چیف ایگزیکٹو ہیلتھ آفیسر نے مارک کی تھی اس لیٹر کا ہیلتھ کیئر کمیشن سے اصلی لیٹر کا جاری ہونا ثابت نہیں ہوا ہے

2۔ چیف ایگزیکٹو ہیلتھ آفیسر چنیوٹ نے متذکرہ بالا جعلی لیٹر کے جرم میں ہیلتھ کیئر سروس Providers کے خلاف ہیلتھ کیئر کمیشن کی ہدایت کے مطابق ایف۔ آئی۔ آر درج نہیں کروائی۔

3۔ چیف ایگزیکٹو ہیلتھ آفیسر چنیوٹ اور DDHO چنیوٹ محمد فرقان قریشی کے خلاف 2019-05-14 کو سٹی لیب کو ڈی سیل کرنے کے الزام میں کوئی شواہد پیش نہیں کر سکے۔

4۔ سٹی لیب کے مالک جس کا نام ظفر عباس ہے اس نے اپنے تحریری بیان میں لکھا ہے کہ متذکرہ بالا لیب صرف 2019-10-16 کو ڈی سِیل ہوئی تھی اور یہ لیب کسی نے بھی غیر قانونی طور پر نہیں کھولی۔ انکوائری آفیسر نے اپنی سفارشات میں یہ کہا کہ محمد فرقان قریشی کے خلاف لگائے گئے الزامات ثابت نہیں ہوئے ہیں۔

(د) اصل حقائق انکوائری رپورٹ کی روشنی میں جز (ج) میں دے دیئے گئے ہیں۔

(ہ) چیف ایگزیکٹو ہیلتھ آفیسر چنیوٹ کی طرف سے موصول ہونے والی سٹی لیب کو ڈی سِیل کرنے کے الزام میں محمد فرقان قریشی سابقہ ڈرگ کنٹرولر کے خلاف پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت ریگولر انکوائری کروائی گئی۔ لیکن انکوائری آفیسر کی رپورٹ کے مطابق محمد فرقان قریشی کے خلاف متذکرہ بالا الزامات ثابت نہیں ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## چنیوٹ:ڈرگ انسپکٹر کی دوبارہ اسی سیٹ پر تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3898: جناب محمد الیاس: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا درست ہے کہ فرقان قریشی ڈرک انسپکٹر چنیوٹ کی کرپشن کے اوپر انٹیلی جنس ایجنسیز کی رپورٹ پر CEO صحت چنیوٹ اور ڈپٹی کمشنر چنیوٹ نے اپنی جامع رپورٹس بناکر سیکرٹری پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر کو ارسال کی تھی جس میں سفارش کی گئی تھی کہ اسے سرنڈر کردیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس رپورٹ کی روشنی میں سیکرٹری محکمہ ہذا نے O.S.D بناکر محکمہ کو رپورٹ کرنے کا حکم دیا تھا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ O.S.D کے آرڈر جاری ہونے کے صرف 5 دن بعد اسے واپس چنیوٹ اسی سیٹ پر بھیج دیا گیا۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر قانون کے مطابق کرپشن میں ملوث ڈرگ انسپکٹر کو کسی بھی فیلڈ کی پوسٹ پر تعینات نہیں کیا جاتا۔

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کس بنیاد پر اسے بحال کرکے دوبارہ اس سیٹ پر تعینات کر دیا گیا۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

### (جواب موصول نہیں ہوا)

---

## جڑانوالہ:ٹی ایچ کیو ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*3929: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال جڑانوالہ میں ایمرجنسی وارڈ اور اوپی ڈی وارڈ ہے تو کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ان میں تعینات ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں کیا ان وارڈ میں سرجن اور فزیشن تعینات کیے گئے ہیں۔

(ج) ان وارڈ میں کون کون سی ٹیسٹ کی مشینری ہے کیا ان میں ایکسرے مشین اور الٹرا ساؤنڈ مشینیں ہیں۔

(د) ان میں مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) ان کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے اور ٹی ایچ کیو ہسپتال جڑانوالہ کا کل بجٹ کتنا ہے۔

(و) ان میں مریضوں کو کیا کیا ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

### جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ کی ایمرجنسی وارڈ 13 بیڈز اور جنرل وارڈ 60 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں تعینات ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| | Sanctioned | Filled | Vacant |
|---|---|---|---|
| Doctors | 94 | 59 | 35 |
| Paramedix | 53 | 46 | 07 |
| Others | 51 | 47 | 04 |

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دو سرجن اور ایک فزیشن بھی تعینات ہے۔

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں ایکسرے پلانٹ اور الٹرا ساؤنڈ مشینیں فنکشنل ہیں اور اس کے علاوہ لیب میں 24/7 ضروری ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔

(د) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں گائنی، ریڈیالوجی، سرجیکل، آرتھوپیڈک پتھالوجی، میڈیسن، آئی، کارڈیالوجی، ڈرمٹالوجی، ڈینٹل، پیڈز، ڈائلیسز، ہیپاٹائٹس کلینک، این سی ڈی کلینک، ٹی بی کلینک شعبوں میں عوام الناس کو صحت کی طبی سہولتیں مہیا کی جارہی ہیں۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں وارڈز کا الگ بجٹ نہیں ہوتا بلکہ سارے ہسپتال کا کل بجٹ 174.38 ملین روپے ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں ہر ضروری دوائی فراہم کی جاتی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## چک جھمرہ: ٹی ایچ کیو ہسپتال میں بیڈز اور وارڈز کی تعداد اور ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3930: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال چک جھمرہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے کس کس وارڈ پر مشتمل ہے ہر وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ایمرجنسی میں کتنے اور کون کون ڈاکٹرز فرائض سرانجام دیتے ہیں کتنے دیگر ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) ایمرجنسی اور او پی ڈی میں کون کون سی ادویات مریضوں کر فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) اس میں گائنی وارڈ، آئی وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈ ہیں تو ان میں کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(ہ) اس کا مالی سال 2019-20 کا بجٹ کتنا ہے اس میں تنخواہ کے علاوہ کتنی رقم کس مد میں مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال چک جھمرہ (60) ساٹھ بیڈز پر مشتمل ہے۔ وارڈز اور بیڈز تفصیل درج ذیل ہے۔ میڈیسن (14)، سرجری (10)، پیڈز (15)، گائنی (10)، ڈائیلسز (4)، آرتھوپیڈک (5)، ایمرجنسی وارڈ (2) اس کے علاوہ دو نئے بلاک تعمیر کے مراحل میں ہیں ان میں گائنی، جنرل اور ایمرجنسی شامل ہیں۔ اس میں بیڈز کی تعداد 60 ہے۔ ان بلاک کے فنکشنل ہونے کے بعد ایمرجنسی میں بیڈز کی تعداد بڑھ جائے گی۔

(ب) ایمرجنسی وارڈ (02) بیڈز پر مشتمل ہے ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایمرجنسی اور او پی ڈی میں مریضوں کو ضروری ادویات فراہم کی جاتی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گائنی، آئی اور آرتھوپیڈک وارڈز، میں تعینات ڈاکٹرز کی تعداد 04 ہے۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چک جھمرہ کے مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں تنخواہ کے علاوہ مختلف مدات میں Rs. 4,30,22,627/- (چار کروڑ، تیس لاکھ، بائیس ہزار، چھ سو ستائیس روپے) دیئے گئے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## تحصیل احمد پور سیال کے ٹی ایچ کیو میں گائنی وارڈ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3966: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ کی آبادی ساڑھے تین لاکھ نفوس پر مشتمل ہے لیکن THQ ہسپتال احمد پور سیال میں گائنی وارڈ نہیں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گائنی کے حوالے سے لوگوں کو 100 کلومیٹر کے فاصلہ طے کر کے DHQ ہسپتال جھنگ آنا پڑتا ہے اکثر خواتین راستے میں ہی بغیر طبی امداد ملے دنیا فانی سے رخصت ہو جاتی ہیں۔

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت THQ ہسپتال احمد پور سیال میں کب تک گائنی وارڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست ہے کہ آبادی تین لاکھ نفوس پر مشتمل ہے THQ ہسپتال 40 بیڈ پر مشتمل ہے علیٰحدہ سے گائنی وارڈ نہیں ہے مین بلڈنگ کے اندر ہی گائنی وارڈ کے لئے 8 بیڈز مختص کئے گئے ہیں اور گائنی کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کیلئے گورنمنٹ نے گائناکالوجسٹ کی تین سیٹیں Sanctioned کی گئی ہیں۔ جن میں ایک سیٹ فل ہے جس پر MCPS ڈاکٹر تعینات ہے جبکہ دو وومن میڈیکل آفیسرز گائنی وارڈ میں تعینات ہیں۔

مزید براں محکمہ ایک نیا گائنی وارڈ بنانے کے لئے ADP-2021-22 کی اسکیم میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔THQ ہسپتال میں جدید مشینری سے آراستہ لیبر روم،OT اور گائنی ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے۔ 1 گائناکالوجسٹ اور 7 لیڈی ڈاکٹرز اور 23 نرسز ہسپتال میں تعینات ہیں۔ مزید گائنی کے آپریشن کی سہولت ہر وقت میسر رہتی ہے۔

(ج) جیسا کہ جز الف میں بیان کیا گیا ہے کہ ہسپتال میں گائنی وارڈ 8 بیڈز پر مشتمل ہے اور آنے والے مریضوں کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔ گائنی کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کیلئے گورنمنٹ نے گائناکالوجسٹ کی تین سیٹیں منظور کی ہوئیں ہیں۔ تاہم اس وارڈ کی توسیع یا علیٰحدہ سے گائنی وارڈ بنانے کے لئے یہ منصوبہ اس مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## خوشاب: ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں سٹاف کی تعداد اور مریضوں کو فراہم کردہ طبی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4005: **محترمہ ساجدہ بیگم:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال خوشاب میں کتنے ڈاکٹرز لیڈی ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کام کر رہا ہے کتنی پوسٹیں خالی ہیں تفصیل سے بیان فرمائیں؟

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال خوشاب میں مریضوں کو کیا کیا طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں کیا یہ سہولیات مفت فراہم کی جارہی ہیں نیز مذکورہ ہسپتال میں کون کون سے آلات وطبی مشینریاں ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ خوشاب کی آبادی تقریباً ساڑھے تیرہ لاکھ ہے اور یہاں کا ڈی۔ایچ۔کیو ہسپتال صرف 125 بیڈ پر مشتمل ہے جو کہ اتنی آبادی کے لئے ناکافی ہے۔

(د) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کو باقی تمام اضلاع کے ہسپتالوں کی طرح اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک اپ گریڈ کرنے اور خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا کب تک ارادہ ہے۔

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 27 فروری 2020)

### جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال خوشاب میں ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نام اسامی | تعداد اسامی | تعینات عملہ | خالی اسامیاں |
|---|---|---|---|
| 1۔ سپشلسٹ ڈاکٹرز، | 46 | 19 | 27 |
| 2۔ سپشلسٹ لیڈی ڈاکٹرز، | 04 | 04 | 00 |
| 3۔ سینئر میڈیکل آفیسر، | 30 | 07 | 23 |
| 4۔ سینئر وومن میڈیکل آفیسر، | 12 | 03 | 09 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 5۔میڈیکل آفیسرز، | 62 | 58 | 04 |
| 6۔وومن میڈیکل آفیسرز، | 40 | 37 | 03 |
| 7۔پیرامیڈیکل سٹاف، | 29 | 29 | 00 |

(ب)ان ڈور اور ایمرجنسی میں ٹیسٹ اور تمام طبی سہولیات مفت فراہم کی جارہی ہیں جبکہ آؤٹ ڈور میں صرف مستحق مریضوں کو یہ سہولیات مفت مہیا کی جاتی ہیں

سٹی سکین، الٹراساونڈ، ای۔سی۔جی مشین، ڈنٹیل یونٹ، ڈیجیٹل ایکسرے، ایکو مشین، لیبارٹری کے متعلقہ تمام مشینری وغیرہ موجود ہیں۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے متعلقہ تمام آلات و مشینری موجود ہے۔

(ج)جی ہاں، یہ درست ہے کہ خوشاب کی آبادی ساڑھے 13 لاکھ ہے اور ڈی ایچ کیو ہسپتال 125 بیڈ پر مشتمل ہے۔اس کے علاوہ بھی خوشاب میں درج ذیل مراکز صحت ہیں جو آبادی کو صحت کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں

1۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال خوشاب جو کہ 100 بیڈز پر مشتمل ہے۔

2۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال قائد آباد جو کہ 60 بیڈز پر مشتمل ہے۔

3۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال نورپور تھل جو کہ 40 بیڈز پر مشتمل ہے۔

4۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال نوشہرہ جو کہ 60 بیڈز پر مشتمل ہے۔

5۔05 رورل ہیلتھ سنٹرز ہیں جن میں ہر ایک 12 بیڈز پر مشتمل ہے

6۔44 بنیادی مراکز صحت ہیں جن میں ہر ایک 2 بیڈز پر مشتمل ہے۔

7۔32 ڈسپنسریز اور 7 ایم سی ایچ ہیلتھ سنٹر موجود ہیں۔

(د)COVID-19 کی وجہ سے مالی سال 21-2020 میں نئی سکیمیں ترقیاتی بجٹ میں شامل نہیں کی گئی ہیں اور نہ ہی اس ہسپتال کی توسیع کا منصوبہ مالی سال 21-2020 میں شامل ہے۔اس لئے ہسپتال کو اس وقت اپ گریڈ کرنا ممکن نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## لاہور: پی پی 154 میں سرکاری ہسپتالوں کی تعداد اور میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4059: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 154 لاہور میں کتنے سرکاری ہسپتال کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ان میں کس کس میں ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے؟

(ب)ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف اور نرسز کی اسامیاں کتنی پر اور کتنی خالی ہیں۔

(ج)ان ہسپتالوں کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات اور بجٹ کی تفصیل دی جائے۔

(د)ان ہسپتالوں کو کتنی اور کون کون سی ادویات فراہم کی گئی تھیں۔

(ہ)ان ہسپتالوں میں کون کون سی طبی مشینری ہے ایکسرے مشین اور ایمبولینس ہیں۔

(و)ان میں کون کون سی سہولیات مریضوں کو مہیا کی جاتی ہیں۔

(ز)ان ہسپتالوں کو چیک کیا جاتا ہے تو کون چیک کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 154 میں گورنمنٹ متحدہ ویلفیئر ہسپتال کوٹلی پیر عبدالرحمن ہے جو کہ دس بیڈز پر مشتمل ہے۔ اور اس میں پرائمری سطح پر ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے۔

(ب)اس ہسپتال میں ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی درج ذیل اسامیاں ہیں۔

| | Sanctioned | Filled | Vacant |
|---|---|---|---|
| Doctors | 01 | 03 | 04 |
| Charge Nurses | 01 | 03 | 04 |
| Para Medical Staff | 05 | 06 | 11 |

(ج)اس ہسپتال کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ درج ذیل ہے

Rs. 1,06,93,247/- (ایک کروڑ، چھ لاکھ، ترانوے ہزار، دو سو سینتالیس روپے)

اخراجات

Rs. 97, 22, 940/- (ستانوے لاکھ، بائیس ہزار، نو سو چالیس روپے)

(د)ادویات کی تفصیلات کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)اس ہسپتال میں ای سی جی، ایکسرے اور الٹراساونڈ کی سہولت موجود ہے، ایک ایمبولینس بھی موجود ہے۔

(و)اس ہسپتال میں بنیادی گائنی، ڈینٹل، جنرل آوٹ ڈور اور بنیادی سرجری (آپریشن کے ساتھ) کی سہولت موجود ہے۔

(ز)اس ہسپتال کو ڈائریکٹر لاہور ڈویژن، چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میڈیکل سروسز باقاعدگی سے چیک کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## بہاولنگر: پی پی 243 میں بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4065: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 243 بہاولنگر میں کتنے بی ایچ یو اور آر ایچ سی کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف و نرسز کی کتنی اسامیاں کہاں کہاں خالی ہیں۔

(ج)ان کو مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم علیحدہ علیحدہ فراہم کی گئی ہے۔

(د)ان کو کون کون سی ادویات فراہم کی گئی ہیں۔

(ہ)ان مراکز صحت میں کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی ویکسئین میسر ہے اور شوگر کے مریضوں اور ٹی بی کے مریضوں اور ایڈز کے مریضوں کے لئے ادویات وویکسین میسر ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) آر ایچ سی =RHC2 فقیر والی اور RHC کچھی والا بی ایچ یو =16

132/6R ،112/6R ،99/6R ،88/5R ،69/4R ،58/4R،24/3R ،02/1R ،10/1R ،R, 6/117

165/7R،160/7R ،154/3L ،148/6R ،142/6R ،137/6R ،۔

(ب)حلقہ پی پی 243 میں آر ایچ سی اور بی ایچ یو پر درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

| Vacant | Seats |
|---|---|
| 22 | RHCs |
| 44 | BHUs |

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) آر ایچ سی فقیر والی-/Rs. 3,83,77,542 (38.37 ملین روپے)

آر ایچ سی کچھی والا -/Rs. 4,14,59,148 (41.59 ملین روپے)

BHUs(16 No.) Rs. 10,73,24,425 (107.32 ملین روپے)

(د)ضروری ادویات کی جو آر ایچ سی اور بی ایچ یوز پر مہیا کی جاتی ہیں اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) آر ایچ سی فقیر والی

کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی اور شوگر کی ویکسین اور ٹی بی کی ادویات موجود ہے ایڈز کی ادویات آر ایچ سی لیول پر نہیں ہوتی۔

آر ایچ سی کچھی والا

کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی اور شوگر کی ویکسین اور ٹی بی کی ادویات موجود ہے ایڈز کی ادویات آر ایچ سی لیول پر نہیں ہوتی۔

BHUs پر کتے کے کاٹنے کی ویکسین دستیاب ہے اور سانپ کے ڈسنے کے کیسز آر ایچ سی پر ریفر کئے جاتے ہیں۔ٹی بی کی ادویات میسر ہیں ایڈز کی ادویات BHUs پر نہیں ہوتی۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## خوشاب: وارث آباد ڈسپنسری کی تعمیر، تکمیل اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4099: **جناب محمد وارث شاد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وارث آباد ڈسپنسری ضلع خوشاب کی بلڈنگ کی تعمیر پر 5.834 ملین روپے روپے خرچ ہوئے ہیں جس سے بلڈنگ کا ڈھانچہ کی تعمیر اور WallBoundary کی تعمیر ہو چکی ہے؟

(ب) اس ڈسپنسری کا بقایا کام کتنا ہے اور اس کی تعمیر کے لئے کتنی رقم درکار ہے۔

(ج) اس ڈسپنسری کی تعمیر کے لئے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے اگر نہیں کی گئی تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا حکومت اس عوامی فلاح کے منصوبہ کو مکمل کرنے کے لئے فنڈز فراہم کرے گے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

### جواب

**وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر**

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔وارث آباد ڈسپنسری ضلع خوشاب کی بلڈنگ کی تعمیر کی سکیم سابقہ ضلعی حکومت نے دی اور اس ڈسپنسری کی تعمیر کے لئے مطلوبہ رقم کی فراہمی بھی سابقہ ضلعی حکومت نے کی۔ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ ڈسپنسری کی تعمیر پر 5.834 ملین روپے روپے خرچ ہو چکے ہیں

(ب) مذکورہ ڈسپنسری کی Main Building کے فرشوں کی تعمیر کا کام مکمل ہونا باقی ہے اور رہائشی کوارٹرز کی تعمیر مکمل ہونا باقی ہے۔ اس رہائش کا Bricks Work چھت تک ہو چکا ہے اور اس کی چھت ڈالنا اور پلستر اور فرش ڈالنا باقی ہے۔ محکمہ بلڈنگز کے اندازے کے مطابق تقریباً 91 لاکھ روپے ان کاموں کو مکمل کرنے کے لئے درکار ہیں۔

(ج) چونکہ ڈسپنسری سابقہ ضلعی حکومت نے اپنے خرچ پر تعمیر کرنے کی منظوری دی تھی اور اس کی تعمیر کے لئے فنڈز بھی سابقہ ضلعی حکومت نے دیئے اس لئے ڈسپنسری کو مکمل کرنے کی ذمہ داری سابقہ ضلعی حکومت کی successor ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خوشاب پر تھی کہ وہ اس ڈسپنسری کو مکمل کرے۔اس لئے اس ڈسپنسری کو مکمل کرنے کے لئے صوبائی حکومت محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری کے ترقیاتی بجٹ برائے مالی سال 20-2019 میں کوئی رقم فراہم نہ کی گئی تھی۔

(د) چونکہ اس سکیم کے لئے صوبائی حکومت کے بجٹ میں اس سکیم کی تکمیل کے لئے فنڈز موجود نہ ہیں اس لئے حکومت اس مالی سال میں اس کی تکمیل نہیں کر سکتی۔ تاہم ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خوشاب کو ہدایات جاری کی جا رہی ہیں کہ وہ اس ڈسپنسری کو مکمل کر کے فنکشنل کرے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## خوشاب: ڈسپنسری محمود شہید کی بعد از تکمیل بجلی کی فراہمی اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4101: **جناب محمد وارث شاد**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسپنسری محمود شہید خوشاب کی بلڈنگ لاکھوں روپے سے تعمیر کر کے مکمل کر دی گئی ہے اس میں بجلی کا کنکشن لگنا باقی ہے؟

(ب) اس کو فنکشنل کرنے کے لیے کب تک بجلی کا کنکشن حاصل کر لیا جائے گا۔

(ج) اس ڈسپنسری کے لئے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے اس میں کتنے ملازمین کس عہدہ اور گریڈ کے کام کر رہے ہیں۔

(د) کیا حکومت اس کو جلد از جلد فنکشنل کرنے کے لئے بجلی اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محمود شہید ڈسپنسری ضلع خوشاب کی منظوری سابقہ ضلعی حکومت خوشاب نے 2015-02-26 کو دی اور اس کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے فنڈز بھی ضلعی حکومت نے ہی دیئے۔ اس کی بلڈنگ کا کام تقریباً 93٪ مکمل ہے اور بجلی کا کنکشن لگنا باقی ہے۔

(ب) چونکہ یہ سکیم سابقہ ضلعی حکومت نے اپنے مالی وسائل سے شروع کی تھی اور یہ سکیم کبھی بھی صوبائی ترقیاتی پروگرام کا حصہ نہ رہی ہے۔ اس لئے اس سکیم کو مکمل کرنا سابقہ ضلعی حکومت خوشاب کی Successor ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خوشاب کا کام ہے وہ اس میں جلد از جلد بجلی کا کنکشن لگا کر اس ڈسپنسری کو چالو کرے۔

(ج) مالی سال 20-2019 اور 21-2020 کے صوبائی ترقیاتی بجٹ میں یہ سکیم شامل نہیں ہے جس کا جواب جز (ب) میں دے دیا گیا ہے۔ لیکن ADP-2021-22 میں شامل کر کے مکمل کی جائے گی۔

(د) اس کا جواب جز (ب) اور (ج) میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## بہاولنگر: پی پی 243 میں آر ایچ سی اور بی ایچ یوز کی تعداد اور ان میں طبی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4173: **چودھری مظہر اقبال**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 243 بہاولنگر کی حدود میں کون کون سے BHU اور آر ایچ سی ہسپتال ہیں؟

(ب) ان کو مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران کتنی مالیت کی ادویات اور آٹو ڈسپوزایبل سرنج فراہم کی گئیں۔

(ج) کیا ان میں داخل ہونے والے تمام مریضوں کو ادویات اور دیگر اشیاء مفت حکومت فراہم کر رہی ہے۔

(د) ان میں ایکسرے مشین اور دیگر کون کون طبی مشینری دستیاب ہے۔

(ہ) ان مشینری کی حالت کیسی ہے۔

(و) کیا ان میں کتا کاٹنے کی میڈیسن اور ویکسین دستیاب ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

### جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 243 بہاولنگر کی حدود میں 02 آر ایچ سیز اور 16 بی ایچ یوز ہیں۔

آر۔ایچ۔سیز

1۔ فقیر والی،

2۔ کھچی والا،

بی۔ایچ۔یوز

1۔ 6R/142

2۔ 6R/137

3۔ 7R/160

4۔ 6R/99

5۔ 6R/148

6۔ 4R/69

7۔ 4R/58

8۔ 5R/85

9۔ 3L/145

117/6R-10

10/1R-11

02/1R-12

24/3R-13

112/6R-14

132/6R-15

162/7R-16

موجود ہیں۔

(ب)مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں درج ذیل ادویات اور آٹوڈسپوزایبل سرنجیز فراہم کی گئیں

RHC 2018-19 کچھی والا:

میڈیسن:-/Rs.30,48,084، (تیس لاکھ، اڑتالیس ہزار، چوراسی روپے)

سرنج-/Rs.2,88,550 (دولاکھ، اٹھاسی ہزار، پانچ سو پچاس روپے)

RHC 2019-20 کچھی والا:

میڈیسن:-/Rs. 9,64,397، (نولاکھ، چونسٹھ ہزار، تین سو ستانوے روپے)

سرنج:-/Rs1,55,000. (ایک لاکھ، پچپن ہزار روپے)

RHC2018-19 فقیروالی:

میڈیسن:Rs32,28,529.، (بتیس لاکھ، اٹھائیس ہزار، پانچ سو انتیس روپے)

سرنج:-/Rs. 1,77,250 (ایک لاکھ ستتر ہزار، دو سو پچاس روپے)

RHC 2019-20 فقیروالی:

میڈیسن:Rs11,00,000.، (گیارہ لاکھ روپے)

سرنج:-/Rs.1,00,000 (ایک لاکھ روپے)

(BHU16)2018-19

میڈیسن:-/Rs. 78,59,446، (اٹھہتر لاکھ، انسٹھ ہزار، چار سو چھیالیس روپے)

سرنج:-/Rs. 5,11,045 (پانچ لاکھ، گیارہ ہزار، پینتالیس روپے)

(BHU16)2019-20

میڈیسن:-/Rs.95,24,883، (پچانوے لاکھ، چوبیس ہزار، آٹھ سو تراسی روپے)

سرنج:-/Rs.5,27,400 (پانچ لاکھ، ستائیس ہزار، چھ سو روپے

(ج) آوٹ ڈور + ان ڈور مریضوں کو ٪75 فری ادویات دی جاتی ہیں۔ اور ایمرجنسی + لیبر روم میں ٪100 فری ادویات دی جاتی ہیں۔

(د) آر۔ ایچ۔ سی: فقیر والی: ایکسرے مشین 2، ای سی جی مشین 1، ڈینٹل یونٹ 1 اور الٹرا ساونڈ مشین 1 آر ایچ سی فقیر والی میں دستیاب ہیں۔

آر۔ ایچ۔ سی: کھچی والا: ایکسرے مشین۔ الٹرا ساؤنڈ مشین دو۔ ای سی جی مشین ایک۔ ڈینٹل یونٹ ایک ار ایچ سی کھچی والا میں دستیاب ہیں۔

(ہ) ٹھیک اور استعمال کے قابل ہیں۔

(و) RHC فقیر والی اور RHC کھچی والا میں کتا کاٹنے کی میڈیسن اور ویکسین دستیاب ہے۔

16 بی ایچ یو میں کتے کاٹنے کی میڈیسن اور ویکسین دستیاب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## صوبہ میں کتامار سکیم کے دوبارہ شروع کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4182: **محترمہ سنبل مالک حسین**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں سابقہ دور حکومت میں کتامار مہم شروع کی گئی تھی مذکورہ مہم کب بند کی گئی بند کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ب) یکم اگست 2018 سے جنوری 2020 تک اوکاڑہ، ساہیوال، قصور اور لاہور میں کتا کے کاٹنے کے کتنے واقعات ہوئے۔

(ج) کیا حکومت صوبہ میں دوبارہ کتامار سکیم شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

### جواب

**وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر**

(الف) کتامار مہم کبھی بھی ختم نہیں کی گئی بلکہ اس کا فوکس خاص طور پر پاگل کتوں کی تلفی پر ہے۔

اس بابت ایک رٹ پٹیشن نمبر 1382/2017 بعنوان حمزہ خان ورسز گورنمنٹ آف پنجاب لاہور ہائیکورٹ لاہور میں زیر سماعت ہے اور اس کی رو سے محکمہ صحت کے فیلڈ ملازمین کی حد تک کتامار مہم میں عملی حصہ لینے کی حد تک سٹے آرڈر ہے، اور کتوں کی تلفی کے علاوہ دوسرے محفوظ طریقے بھی زیر بحث ہیں جن میں کتوں کی رجسٹریشن، ٹیگنگ و درجہ بندی، ویکسینیشن سٹیری لائزیشن اور تلفی (جہاں ضروری ہو) شامل ہیں۔ اس سلسلے میں تمام سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے ایک جامع پالیسی تشکیل دی گئی ہے۔ جس کا ڈرافٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گیا ہے۔

اس بارے میں تمام سٹیک ہولڈرز ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ،لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ،لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ،UVAS(یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ انیمل سائنسز)اور لاءڈیپارٹمنٹ کی مشاورتی میٹنگ 18 ستمبر 2020 کو منعقد ہوئی جس کے منٹس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایات پر اس مہم کو مزید موثر بنانے کیلئے پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر،لوکل گورنمنٹ و کیمونٹی ڈویلپمنٹ اور لائیوسٹاک کے محکمہ جات مربوط حکمت عملی پر مصروف عمل ہیں۔

(ب)یکم اگست 2018 سے جنوری 2020 تک

1۔اوکاڑہ 183

2۔ساہیوال 496

3۔قصور 3278

4۔لاہور 1326

کتوں کے کاٹنے کے واقعات پیش آئے

(ج)کتامار مہم بالخصوص پاگل کتوں کی تلفی کی مہم پورا سال جاری رہتی ہے،تاہم بمطابق ضرورت کتوں کی تعداد کم یا زیادہ ہونے کی بنیاد پر اس میں تیزی یا کمی کی جاسکتی ہے،مزید براں اس مسئلے پر بہتری کیلئے وزیراعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایات پر مختلف محکموں بشمول لوکل گورنمنٹ،لائیوسٹاک اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل ون ہیلتھ کمیٹی تشکیل دی جاچکی ہے جو مشترکہ حکمت عملی سے اوارہ کتوں کی تلفی کیلئے مربوط طریقے سے مصروف عمل ہے۔

اس بابت وزیراعلیٰ پنجاب کے آفس سے کتوں کی تلفی کے حوالے سے ضروری ہدایات بحوالہ خط نمبر-AS(ESTT)/CMO/19/OT 34/47 بتاریخ 2 دسمبر 2019 لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب کو جاری کی گئیں مذکورہ خط کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## صوبہ میں مالی سال 19-2018 میں اعلان کردہ 9 نئے ہسپتالوں کی تعمیر وقیام سے متعلقہ تفصیلات

*4195: **محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں صوبہ بھر میں 9 نئے ہسپتال بنانے کا اعلان کیا تھا؟

(ب)ان 9 نئے ہسپتالوں میں سے کتنے ہسپتالوں کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔

(ج)یہ نئے ہسپتال کن کن شہروں میں بنائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں حکومت نے پرائمری اینڈ سیکنڈری کے مندرجہ ذیل نئے ہسپتالوں کی تعمیر کے منصوبہ جات شامل کیے تھے

1۔200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال اٹک کی تعمیر

2۔200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال میانوالی کی تعمیر

3۔200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال لیہ کی تعمیر

4۔200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال بہاولنگر کی تعمیر

5۔200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال راجن پور کی تعمیر

اس کے علاوہ 04 ٹرشری کیئر ہسپتال کے منصوبے شامل ہیں یہ ہسپتال مندرجہ ذیل شہروں میں بنائے جارہے ہیں۔

1۔لاہور

2۔ڈیرہ غازی خان

3۔ملتان

4۔سیالکوٹ

(ب) اوپر بیان کردہ ہسپتالوں میں زچہ بچہ ہسپتال میانوالی میں تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔

حکومت کے پاس اٹک کے اندر 100 بیڈز کے لئے بلڈنگ جو کہ پہلے کامسٹ یونیورسٹی کے زیر استعمال تھی جس کو Renovate کرکے اور ضلعی ہسپتال اٹک سے ضروری مشینری منتقل کرکے چھ ماہ تک فنکشنل کر دیا جائے گا اور باقی کے 100 بستروں کی تعمیر کے لئے نقشہ اور PC-1 تیاری کے مراحل میں ہے۔

زچہ بچہ ہسپتال لیہ اور راجن پور کی اسکیموں کا PC-1 پراونشل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی کی میٹنگ مورخہ 28-09-2020 میں منظور کر لیا گیا ہے

۔

(ج) یہ نئے ہسپتال اٹک، میانوالی، لیہ، بہاؤلنگر اور راجن پور، لاہور، ڈیرہ غازی خان، ملتان اور سیالکوٹ میں بنائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## منڈی بہاؤالدین: بنیادی مرکز صحت مرالہ کو بطور رورل ہیلتھ سنٹر کے منصوبہ کی تکمیل اور فعالیت سے متعلقہ تفصیلات

* **4243: محترمہ حمیدہ میاں:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) منصوبہ اپ گریڈیشن بنیادی مرکز صحت سے دیہی مرکز صحت مرالہ تحصیل و ضلع منڈی بہاؤالدین کب مکمل ہوا؟

(ب) کیا محکمہ نے اس منصوبہ کو مکمل ہونے کے بعد اپنی تحویل میں لے لیا ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے۔

(ج) کیا اس نئے منصوبہ (دیہی مرکز صحت مرالہ) کے لئے SNE منظور ہو چکی ہے۔

(د) محکمہ دیہی مرکز صحت مرالہ منڈی بہاؤالدین کو کب تک اس کے مقرر کردہ معیار کے مطابق شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) منصوبہ اپ گریڈیشن بنیادی مرکز صحت سے دیہی مرکز صحت مرالہ تحصیل و ضلع منڈی بہاؤالدین 2018-06-12 کو مکمل ہوا۔

(ب) محکمہ منصوبہ ہذا کو اسی مالی سال کے اندر تحویل میں لے لے گا۔

(ج) دیہی مرکز صحت مرالہ کی SNE ابھی تک منظور نہیں ہوئی ہے۔

(د) محکمہ دیہی مرکز صحت مرالہ منڈی بہاؤالدین کو SNE کی منظوری کے فوراً بعد شروع کر دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## خانیوال: آر ایچ سی کچا کھوہ میں ملازمین کی تعداد اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4285: **جناب محمد فیصل خان نیازی**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آر ایچ سی کچا کھوہ خانیوال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنے ڈاکٹرز، نرسر، ڈسپنسر اور دیگر کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز تعینات ہیں کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے گائنی کتنے بیڈز کی ہے ان میں کون کون سے ڈاکٹر کام کر رہے ہیں۔

(د) اس میں کون کون سی مشینری اور دیگر سامان موجود ہے۔

(ہ) کیا اس میں مریضوں کو تمام ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(و) کیا اس میں ایکسرے مشین اور دیگر ایمرجنسی کے لئے طبی مشینری موجود ہے کیا اس میں 24/7 گھنٹے کی سہولت موجود ہے اس میں حکومت کون کون سی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) آر ایچ سی کچا کھوہ خانیوال 12 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) آر ایچ سی کچا کھوہ میں

03 میڈیکل آفیسرز، 02 سینئر میڈیکل آفیسرز، 01 ڈینٹل سرجن، 06 نرسز، جبکہ 03 ڈسپنسرز تعینات ہیں۔ دیگر ملازمین میں، 02 لیڈی ہیلتھ وزیٹرز، 01 سینئر کلرک، 01 آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ، 01 انیستھیزیا اسسٹنٹ، 01 ڈینٹل اسسٹنٹ، 01 ہومیوڈسپنسر، 01 ڈرائیور، 04 میڈوائف، 03 نائب قاصد، 01 بہشتی، 01 مالی، 01 کک، 02 چوکیدار، 02 وارڈ سرونٹ اور 04 وارڈ کلینر تعینات ہیں۔

اس میں 01 ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر سکیل نمبر 19، 01 وومن میڈیکل آفیسر سکیل نمبر 17، 01 ڈسپنسر سکیل نمبر 9، 01 ڈریسر سکیل نمبر 9، 01 لیبارٹری اسسٹنٹ سکیل نمبر 09، 01 ایکسرے ٹیکنیشن سکیل نمبر 09 اور 01 ٹیوب ویل آپریٹر سکیل نمبر 05 کی سیٹ خالی ہے۔

(ج) اس میں ایمرجنسی 02 بیڈز پر مشتمل ہے۔ گائنی کا علیٰحدہ سے وارڈ نہ ہے۔ اور نہ ہی گائناکالوجسٹ کی سیٹ منظور شدہ ہے۔

(د) اس میں الٹرا ساؤنڈ مشین، ای سی جی مشین، ایکسرے یونٹ، ڈینٹل یونٹ اور لیبارٹری کے متعلقہ سامان اور مشینری موجود ہے۔

(ہ) جی ہاں۔ آنے والے مریضوں کو تمام ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(و) اس میں ایکسرے مشین اور دیگر ایمرجنسی کے لئے طبی مشینری موجود ہے۔ جی ہاں اس میں 7/24 گھنٹے کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## لاہور: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال رائیونڈ میں زچہ بچہ کے علاج کی سہولیات اور گائناکالوجسٹ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4319: **جناب محمد مرزا جاوید**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہاسپٹل رائیونڈ لاہور میں زچہ بچہ کے علاج کیلئے کیا کیا سہولیات میسر ہیں اور لیڈی گائناکالوجسٹ کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) اگر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہاسپٹل رائیونڈ میں زچہ بچہ کے علاج کیلئے سٹاف اور سہولیات نامکمل ہیں تو حکومت کب تک یہ سہولیات کی فراہمی کر دے گی۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2020)

### جواب

**وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر**

(الف) کارڈیک مانیٹر اور اینستھیزیا مشینوں کے ساتھ 2 آپریشن تھیٹرز مکمل طور پر فنکشنل ہیں۔

اینستھیزیا ٹیم کی قیادت 1 کنسلٹنٹ اور 4 ماہرین کرتے ہیں جو کہ 24 گھنٹے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ اطفال کے ماہرین کے ساتھ لیول 2 کی نرسریاں کام رہی ہیں۔ بلڈ بینک کی سہولت دستیاب ہے۔ ڈوپلر اسکین کے ساتھ الٹرا ساؤنڈ سہولیات سمیت گائنی ایمرجنسی

سروسز بھی مہیا کی جارہی ہیں۔ پیچیدہ معاملات جو کہ ہسپتال کے دائرہ کار سے باہر ہوتے ہیں ان مریضوں کولاہور سرکاری ہسپتال ریفر کیا جاتا ہے۔

روزانہ 150 گائنی مریضوں کو اوپی ڈی میں چیک کیا جاتا ہے اور ماہانہ 250 آپریشن کیے جارہے ہیں اور روزانہ اوسطاً 13 ڈلیوریز ہوتی ہیں۔

(ب) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال رائیونڈ میں 02 کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ (ایف سی پی ایس) ہیں، 01 سینئر گائناکالوجسٹ (ایم سی پی ایس)، 02 رجسٹرار (ایم آر سی او جی پارٹ 2)، 5 سینئر میڈیکل آفیسر جن میں سے 2 ڈگری ہولڈر (ایم سی پی ایس) ہیں اور 06 میڈیکل افیسرز گائنی کے شعبہ میں کام کر رہے ہیں۔ یہ ہسپتال انڈس کے زیر انتظام ہے اس لئے مسنگ سہولیات مہیا کرنا بھی ان کی ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## لاہور: تحصیل رائیونڈ میں امراض قلب کے علاج کی سہولت کے حامل ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*4320: **جناب محمد مرزا جاوید:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل رائیونڈ کے کن ہسپتالوں میں امراض قلب کے مریضوں کیلئے سہولیات میسر ہیں؟

(ب) اگر تحصیل رائیونڈ میں امراض قلب کی سہولیات میسر نہیں تو حکومت کب تک 8 لاکھ آبادی کیلئے سہولیات میسر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2020)

### جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) کارڈیالوجی ایک خصوصی شعبہ ہے اور ٹی ایچ کیو ہسپتال کی خدمات کے دائرہ سے باہر ہے کیونکہ اسے خصوصی سطح کی دیکھ بھال، سی سی یو، انجیوگرافی اور انجیوپلاسٹی کے لئے سہولیات اور امراض قلب کے ڈاکٹرز اور انکی ٹیم کی ضرورت ہے۔

تاہم، شدید معاملات کو معیاری ابتدائی معاون تھراپی دی جاتی ہے جس میں ینالجیسکس، آکسیجن تھراپی شامل ہیں اور مریض کو ترجیحی طور پر ریسکیو 1122 ایمبولینس کے ذریعہ مزید تشخیص وعلاج کے لئے (پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی) جیسے ہسپتالوں میں ریفر کیا جاتا ہے۔

(ب) امراض قلب کا نیا ہسپتال بنانا پرائمری اینڈ سیکنڈری کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا۔ امراض قلب سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تابع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## رحیم یار خان: بی ایچ یو آباد پور میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی خالی اسامیوں اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4380: سید عثمان محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) BHU آباد پور (رحیم یار خان) کتنے بستروں پر مشتمل ہے اور اس میں کون کون سی سہولیات ہیں؟

(ب) ہسپتال ہذا میں کون کون سے شعبہ ہیں نیز کتنے ڈاکٹرز مع پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(ج) ہسپتال میں کون کون سی سہولیات مسنگ ہیں۔

(د) ہسپتال میں ڈاکٹر و دیگر سٹاف کی خالی اسامیوں کو کب تک پر کیا جائے گا اور مسنگ سہولیات پوری کی جائیں گی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 12 مئی 2020)

### جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) آباد پور (رحیم یار خاں) 02 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس پر الٹرا ساؤنڈ مشین، شوگر ٹیسٹ کرنے کا آلہ، نیبولائزر مشین، آکسیجن سلنڈر، نوزائیدہ بچے کے دل کی دھڑکن چیک کرنے کی مشین، 24 گھنٹے فری ڈیلیوری وغیرہ کی سہولیات موجود ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا میں صبح 8 سے دوپہر 2.30 تک جنرل OPD، فری ویکسینیشن اور 24 گھنٹے فری ڈیلیوری کی سہولت موجود ہے۔ کل 22 اسامیوں میں سے 17 پُر ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا میں تمام سہولیات میسر ہیں۔

(د) ہسپتال آباد پور میں ڈاکٹر کی اسامی پُر ہے جبکہ مڈوائف کی سیٹ محکمانہ پالیسی کے مطابق بذریعہ واک ان انٹرویو جلد از جلد پر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈی بھٹیاں میں خالی اسامیوں اور دیگر طبی سہولیات کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*4383: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈی بھٹیاں (حافظ آباد) میں منظور شدہ ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی آسامیاں کتنی ہیں کتنی خالی ہیں اور کتنی پر ہیں خالی آسامیاں کن وجوہات کی بناء پر خالی پڑی ہوئی ہیں۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سینئر میڈیکل آفیسر سپیشلسٹ، وومن میڈیکل افیسر کی اسامیاں بھی خالی پڑی ہوئی ہیں اور ریڈیالوجسٹ کی اسامی پر نہ ہونے کی وجہ سے الٹرا ساؤنڈ مشین بھی استعمال میں نہیں ہے جبکہ پچاس کے قریب اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہونے کی وجہ سے طبی سہولیات میسر نہ ہیں۔

(د) معمولی ٹیسٹ شوگر، بلڈ پریشر اور دیگر ٹیسٹ کی بھی سہولت میسر نہ ہیں۔

(ہ) کیا حکومت اس ہسپتال کی تمام خالی اسامیاں پر کرنے اور ٹیسٹوں کے لیے لیبز کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ جلد از جلد رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 12 مئی 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) THQ پنڈی بھٹیاں میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

| Designation | Sanctioned | Filled | Vacant |
|---|---|---|---|
| Specialists | 17 | 06 | 11 |
| MO | 08 | 08 | 00 |
| WMO | 14 | 13 | 01 |
| Nurses | 14 | 13 | 01 |
| Para Medical Staff | 17 | 13 | 04 |

اسپیشلسٹ ڈاکٹرز کی درخواستیں برائے بھرتی موصول نہ ہو رہی ہیں جس کی وجہ سے اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) اسامیوں کے متعلق پیرا (الف) میں ذکر کیا جا چکا ہے جبکہ الٹرا ساونڈ مشین کے لیے ہسپتال سے ایک میڈیکل آفیسر ڈسٹرکٹ ہسپتال گوجرانوالہ میں ٹریننگ کے لیے بھیج رہے ہیں ریڈیالوجسٹ کی سیٹ خالی ہے جونہی کوئی درخواست موصول ہو گی فوراً انٹرویو کروائیں گے۔

(ج) 17 سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی سیٹوں میں سے صرف 11 سیٹیں خالی ہیں جبکہ میڈیکل آفیسرز / وومن میڈیکل آفیسرز کی تمام سیٹیں فل ہیں۔

(د) درست نہ ہے ہر قسم کی ٹیسٹ کٹس موجود ہیں اور ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔

(ہ) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی ہدایت کے مطابق تمام چیف ایگزیکٹو آفیسرز کو اختیار حاصل ہے کہ خالی اسامیاں مثلاً سپشلسٹ / میڈیکل آفیسرز / وومن میڈیکل آفیسرز / نرسز کو ایڈہاک کی بنیاد پر پُر کرے۔ جیسے ہی ان میں کوئی سیٹ خالی

ہوتی ہے۔ جمع شدہ درخواستوں پر انٹرویو کروائے جاتے ہیں خالی اسامیوں پر جب بھی کوئی درخواست موصول ہوتی ہے فوراً انٹرویو کا پروسس مکمل کرتے ہیں ہسپتال میں لیبز مکمل طور پر کام کر رہی ہے اور تمام قسم کے ٹیسٹ کی سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## ٹی ایچ کیو ہسپتال فتح جنگ میں ٹراما سنٹر کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*4509: جناب افتخار احمد خان: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فتح جنگ تین تحصیلوں کا جنکشن پوائنٹ ہے اس کے T.H.Q ہسپتال میں ٹراما سنٹر کی اشد ضرورت ہے کیونکہ تحصیل جنڈ اور تحصیل پنڈی گھیپ کی ٹریفک یہاں سے گزر کر جاتی ہے؟

(ب) کیا حکومت جلد از جلد اس ہسپتال میں ٹراما سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

### جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ڈیپارٹمنٹ نے تمام تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں جس میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فتح جنگ ضلع اٹک بھی شامل تھا۔ ٹراما سنٹر بنانے کی مشترکہ proposal بنائی تھی اور محکمہ کا خیال تھا کہ ان تمام تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ٹراما سنٹر کی سہولت ہونی چاہئے تاکہ آنے والے مریضوں کو بہتر طبی سہولیات مہیا کی جا سکیں لیکن (Covid-19) وبا کی وجہ سے اس Proposal کو ADP-2020-21 میں شامل نہ کیا جا سکا

چونکہ Covid-19 کی وجہ سے مالی وسائل میں کمی واقع ہوئی ہے اور زیادہ تر وسائل Covid-19 کے مریضوں کے علاج معالجہ پر خرچ ہو رہے ہیں اس لئے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فتح جنگ ضلع اٹک میں اس سطح پر ٹراما سنٹر بنانا موجودہ مالی سال میں ممکن نہیں ہے۔

(ب) اس کا جواب جز الف میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## نومولود بچوں کیلئے حفاظتی ٹیکوں اور زچہ کی صحت کیلئے آگاہی سے متعلقہ تفصیلات

*4517: محترمہ طحیا نون: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

نومولود بچوں کے لئے حفاظتی ٹیکوں نیز ماں اور نومولود کی صحت کی مانیٹرنگ پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے کیا طریق کار اختیار کیا جا رہا ہے۔ کمزور اور رسک والے بچوں کو کیا اضافی مدد یا مانیٹرنگ دی جا رہی ہے اس بابت تفصیلاً بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

# جواب

## وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

ای پی آئی حفاظتی ٹیکوں کا پروگرام ہے جس کے تحت بچوں کو پیدائش سے لے کر دو سال کی عمر تک شیڈول کے مطابق حفاظتی ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ان حفاظتی ٹیکوں کی خدمات گورنمنٹ کے تمام بنیادی مراکز صحت، رورل ہیلتھ سینٹرز اور ہسپتالوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں۔علاوہ ازیں یونین کونسلز کی سطح پر ویکسینٹرز کو بھی تعینات کیا گیا ہے جو اپنے ٹور پلان کے تحت گاؤں اور محلہ جات میں جاکر متعین طریقہ کار کے مطابق ای پی آئی ویکسینیشن کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ محکمہ صحت اور ای پی آئی پروگرام کی جانب سے ان حفاظتی ٹیکوں کی خدمات پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے نگرانی اور معائنہ کا خاطر خواہ انتظام کیا گیا ہے۔ تحصیل، ضلع اور صوبائی سطح پر ای پی آئی سپر وائزر اور ہیلتھ منیجر کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔ان افسران میں ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز (ای پی آئی)، چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈی ایچ اے)، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (پی ایس)، ڈسٹرکٹ سرویلنس کوارڈینٹر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ویکسینیشن، سٹی سپرنٹنڈنٹ ویکسینیشن اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ویکسینیشن، شامل ہیں۔اس کے علاوہ LHWs گھر گھر جاکر حفاظتی ٹیکوں سے متعلق پوچھتی ہیں اور اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ کوئی بچہ حفاظتی ٹیکہ جات لگنے سے محروم نہ رہ جائے۔معائنہ اور نگرانی کے دوران کام کی کمزوریاں اور خلا کو نوٹ کیا جاتا ہے اور موقع پر راہنمائی اور ہدایات کے ذریعے تصحیح کی جاتی ہے۔زیادہ پیچیدہ معاملات کو ریکارڈ پر لانے کے بعد افسران بالا کی نگرانی میں متفقہ طور پر حل کیا جاتا ہے۔

صوبہ پنجاب میں کمزور اور رسک والے بچوں کے لیے ایک جامع اور مربوط پروگرام Chief Minister Stunting Retuction Program محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت جاری ہے۔

اس پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں 1716 غذائی کمی سے بچاؤ اور علاج (Outpatient Therapeutic Program) کے مراکز قائم کیے جاچکے ہیں جہاں پر ماہانہ بنیاد پر تقریباً 8000 کمزور اور غذائی کمی کے شکار بچوں کا علاج کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ تحصیل ہیڈ کوارٹر اور ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں بچوں کے امراض کے ماہرین کی زیر نگرانی نیوٹریشن کے (58) خصوصی اسٹیبلائزیشن سینٹرز (SC) بھی قائم کیے گئے ہیں۔

کمیونٹی میں لیڈی ہیلتھ ورکرز تمام پانچ سال سے چھوٹے بچوں کی اسکریننگ کرتی ہیں اور کمزور اور غذائی کمی کے شکار بچوں کو قریبی مرکز صحت / غذائی کمی کے علاج کے مراکز ریفر کرتی ہیں اس کے علاوہ تمام کارکنان صحت بشمول لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بھی کمزور بچوں کے علاج اور بچاؤ سے متعلق خصوصی ٹریننگ کورسز کرائے گئے ہیں۔

ماں اور نومولود کی صحت کی مانیٹرنگ پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے حکومت نے 1195 بنیادی مراکز صحت کو 7/24 زچہ بچہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپ گریڈ کر دیا ہے اور مزید مراکز صحت کی اپ گریڈیشن کی حکمت عملی پر کام جاری ہے۔ان 7/24 بنیادی مراکز صحت پر اضافی تربیت یافتہ افراد (LHVs) کو تعینات کیا گیا ہے اور تمام عملے کی ٹریننگ بھی کروائی گئی ہے۔نوزائیدہ کی دیکھ بھال کے لیے اضافی مشینری اور آلات فراہم کیے گئے ہیں جس میں تمام 7/24 مراکز صحت پر بے بی وارمر اور ایمبو بیگ، تمام THQ اور DHQ پر وارمر، انکیوبیٹر اور دیگر مشینری دی گئی ہے۔ تمام 24/7 مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز پر دوران حمل معائنے اور زچہ بچہ میں کسی مسئلے کی بروقت تشخیص کے لیے الٹرا ساؤنڈ کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے اور عملے کو اس کے بارے میں ٹریننگ بھی دی جا رہی ہے۔زچگی کے وقت حاملہ کی بروقت مرکز

صحت تک رسائی کے لیے دیہاتوں میں RAS) Rural Ambulance Service) کی سہولت کو یقینی بنایا گیا ہے اور، 480 ایمبولینسز مفت سہولت فراہم کر رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## ٹی ایچ کیو ہسپتال حاصل پور میں ڈائیلسیز کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4518: **جناب محمد افضل گل**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) THQ ہسپتال حاصل پور میں گردے (Kidny) کے کتنے مریض یومیہ آتے ہیں؟

(ب) ان کے علاج کے لیے کتنے ڈاکٹر تعینات ہیں۔

(ج) اس ہسپتال کے Outdoor اور Indoor میں کیا سہولیات میسر ہیں۔

(د) کیا مذکورہ ہسپتال میں ڈائیلسیز کی سہولت میسر ہے اگر نہیں تو کب تک یہ سہولت میسر کر کے اسے فنکشنل کر دیا جائے گا۔

(ہ) گردے کے مریضوں کے رش کی وجہ سے حکومت THQ ہسپتال حاصل پور میں مزید کیا سہولیات مہیا کر رہی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

### جواب

**وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر**

(الف) جولائی 2019 سے لیکر جولائی 2020 تک کل 2611 مریضوں کے ڈائیلسیز کیے جا چکے ہیں۔ ماہانہ مریضوں کی تعداد تقریباً 200 سے زائد ہے۔

(ب) ہسپتال ہذا میں نیفرالوجسٹ کی پوسٹ نہیں ہے۔ ڈاکٹر رانا شفیق احمد (APMO) جنہوں نے ڈائلیسز کی ٹریننگ کی ہوئی ہے، کے زیر نگرانی مریضوں کے ڈائلیسز ہوتے ہیں۔ ایمرجنسی کی صورت میں فزیشن و سرجن مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ 3 سپیشلسٹ ڈاکٹرز کام کرتے ہیں۔

(ج) فزیشن، سرجن، گائناکالوجسٹ، ای این۔ٹی سپیشلسٹ، آئی سپیشلسٹ، چیسٹ سپیشلسٹ، ڈینٹسٹ، ڈیجیٹل ایکسرے والٹرا ساؤنڈ، لیبارٹری، ہیپاٹائٹس کلینک، این۔ سی۔ ڈی کلینک، ون ونڈو ٹی بی کلینک، فزیو تھراپی کلینک، ڈینٹل کلینک، شعبہ امراض وزچگی۔ ہسپتال ہذا کے اندر ڈیپارٹمنٹ میں داخل ہونے والے مریضوں کو تمام سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ اور تمام اسپیشلسٹ انڈور ڈیپارٹمنٹ میں داخل مریضوں کا روزانہ کی بنیاد پر معائنہ کرتے ہیں۔

(د) کیا مذکورہ ہسپتال میں ڈائلیسیز کی سہولت میسر ہے اگر نہیں تو کب تک یہ سہولت میسر کر کے اسے فنکشنل کر دیا جائے گا

ہسپتال ہذا میں ہسپتال میں ڈائلیسیز کی سہولت میسر ہے۔

(ہ) محکمہ کی جانب سے پانچ نئی مشینیں مہیا کر دی گئی ہیں۔ جن سے روزانہ کی بنیاد پر مریضوں کا ڈائلسیز کیا جاتا ہے اور ڈائلسیز یونٹ میں نیا آر۔ او پلانٹ بھی نصب کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## تحصیل حاصل پور ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ٹراما سنٹرز، کارڈیک سنٹر قیام اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4520: جناب محمد افضل گل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) THQ ہسپتال حاصل پور میں ٹراما سنٹر اور کارڈک سنٹر کب سے قائم ہیں اور ان پر کتنے فنڈز صرف کئے گئے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ دونوں سینٹرز تاحال غیر فعال ہیں۔

(ج) حکومت ان کو فنکشنل کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

### جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) THQ ہسپتال حاصل پور میں ٹراما سنٹر / کارڈیک سنٹر کی عمارت کی تعمیر 2019 میں مکمل ہوئی۔ تعمیر و میڈیکل آلات پر آنے والے اخراجات کا تخمینہ لاگت 224.742 ملین روپے ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی توسیعی سکیم میں ٹراما / ایمرجنسی وارڈ، دل کا وارڈ اور ہڈی کے وارڈ کے لئے 46.440 کی مشینری کی منظوری دی تھی اور اس ہسپتال میں 46.440 روپے کی مشینری مہیا کر دی ہے۔ اس کے علاوہ Revamping Program کے ذریعے اس ہسپتال کے لئے 223.992 روپے بھی منظور ہوئے تھے اور اس میں سے 55 ملین روپے کا ضروری ساز و سامان ہسپتال کو مہیا کر دیا ہے اور مشینری اور آلات بجٹ کی دستیابی پر مہیا کر دیئے جائیں گے۔

(ج) ٹراما سنٹر فعال ہے اور جس کو بطور ایمرجنسی استعمال کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 نومبر 2020)

## صوبہ میں نومولود بچوں کی اموات کی وجوہات اور ان کا ریکارڈ مرتب کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4614: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈی ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر میں نومولود بچوں کی اموات کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو زیادہ تر بچوں کی اموات کی وجوہات کیا ہوتی ہیں۔

(ب) حکومت بچوں کی اموات کو روکنے کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 04مارچ2020 تاریخ ترسیل 27جون2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) آئی آر ایم سی ایچ اینڈ نیوٹریشن پروگرام محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر پنجاب بھر میں ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانے اور نوزائیدہ اور زچگی کے دوران ہونے والی اموات کی شرح کو کم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ اسی سلسلے میں پروگرام نے جنوری 2016 میں SMS رپورٹنگ اور Verbal Autopsy Forms پر ریکارڈ حاصل کرنے کا نظام تشکیل دیا جس کے تحت صوبہ بھر کے نومولود بچوں کی اموات کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

نوزائیدہ میں ہونے والی اموات کی درج ذیل 6 بڑی وجوہات دیکھی گئی ہیں

| | | |
|---|---|---|
| Hypothermia :3 | Asphyxia :2 | Pre Maturity :1 |
| Pneumonia :6 | Diarrhea :5 | Sepsis :4 |

(ب) حکومت پنجاب نے نوزائیدہ بچوں میں شرح اموات کم کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے ہیں۔

1195:1 بنیادی مراکز صحت کو 24/7 زچہ و بچہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپ گریڈ کیا جا چکا ہے اور مزید مراکز صحت کی اپ گریڈیشن کی حکمت عملی پر کام جاری ہے۔

2: ان 24/7 بنیادی مراکز صحت پر اضافی تربیت یافتہ افراد (LHVs) کو تعنیات کیا گیا ہے اور تمام عملے کی ٹریننگ بھی کروائی گئی ہے۔

3: نوزائیدہ کی دیکھ بھال کے لیے اضافی مشینری اور آلات فراہم کیے گئے ہیں جس میں تمام 24/7 مراکز صحت پر بے بی وارمر اور ایمبو بیگ، تمام THQ اور DHQ پر وارمر، انکیوبیٹر اور دیگر مشینری دی گئی ہے۔

4: تمام 24/7 مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز پر دوران حمل معائنے اور زچہ و بچہ میں کسی مسئلے کی بروقت تشخیص کے لیے الٹرا ساؤنڈ کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے اور عملے کو اس کے بارے میں ٹریننگ بھی دی جا رہی ہے۔

5: زچگی کے وقت حاملہ کی بروقت مرکز صحت تک رسائی کے لیے اب تک کل 480 ایمبولینسز فراہم کی جا چکی ہیں۔

6: بچوں کی صحت اور غذائیت کی بہتری کے لئے حکومت پنجاب کی جانب سے صوبہ بھر کے مراکز صحت میں 1710 غذائی کمی کے علاج معالجہ کے مراکز قائم کئے گئے ہیں جس میں 1710 (OTP) اور اس کے علاوہ ماہر امراض اطفال کے زیر نگرانی تحصیل اور ضلعی ہسپتالوں میں 58(SC) قائم کے ئے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07نومبر 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 07نومبر 2020 — سیکرٹری

بروز پیر 9 نومبر 2020 کو پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

| نمبر شمار | نام رکن اسمبلی | سوالات نمبر |
|---|---|---|
| 1 | چودھری افتخار حسین چھچھر | 3815 |
| 2 | جناب منیب الحق | 3673-1539 |
| 3 | محترمہ عنیزہ فاطمہ | 1567 |
| 4 | محترمہ رابعہ نسیم فاروقی | 2715-2713 |
| 5 | محترمہ طحیٰانون | 4517-3601 |
| 6 | جناب صہیب احمد ملک | 3653 |
| 7 | محترمہ راحیلہ نعیم | 3735-3734 |
| 8 | محترمہ شیمیم آفتاب | 3759 |
| 9 | جناب ناصر محمود | 3831 |
| 10 | جناب محمد الیاس | 3898-3897 |
| 11 | جناب محمد طاہر پرویز | 3930-3929 |
| 12 | محترمہ شازیہ عابد | 3966 |
| 13 | محترمہ ساجدہ بیگم | 4005 |
| 14 | چودھری اختر علی | 4059 |
| 15 | چودھری مظہر اقبال | 4137-4065 |
| 16 | جناب محمد وارث شاد | 4101-4099 |

| | | |
|---|---|---|
| 4182 | محترمہ سنبل مالک حسین | 17 |
| 4195 | محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری | 18 |
| 4243 | محترمہ حمیدہ میاں | 19 |
| 4285 | جناب محمد فیصل خان نیازی | 20 |
| 4320-4319 | جناب محمد مرزا جاوید | 21 |
| 4380 | سید عثمان محمود | 22 |
| 4383 | محترمہ عظمیٰ کاردار | 23 |
| 4509 | جناب افتخار احمد خان | 24 |
| 4520-4518 | جناب محمد افضل گل | 25 |
| 4614 | محترمہ سعدیہ سہیل رانا | 26 |

26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز پیر 9 نومبر 2020

## فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

## ساہیوال: پی پی 198 میں رورل ہیلتھ سنٹر کمیر میں عوام کے علاج معالجہ کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

**884: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 198 ساہیوال میں موجود رورل ہیلتھ سنٹر کمیر میں کتنے پیرا میڈیکل سٹاف، ڈاکٹرز و دیگر عملہ موجود ہے۔ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) رورل ہیلتھ سنٹر کمیر میں حلقہ کی عوام کو کیا سہولیات میسر ہیں اور کون کون سی ادویات ان کے دوران علاج استعمال کی جاتی ہیں اس رورل ہیلتھ سنٹر میں کتنی ڈیلیوریز ماہانہ کی جاتی ہیں اور دیگر امراض میں مبتلا مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے اور جو ادویات ہسپتال سے ان کو مہیا کی جاتی ہیں ان کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا اس رورل ہیلتھ سنٹر پر لیبارٹری ٹیسٹ، ایکسرے اور الٹرساؤنڈ کی سہولیات موجود ہیں اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں۔

(د) کیا رورل ہیلتھ سنٹر کمیر پر صحت کارڈ کے ذریعے لوگوں کا علاج معالجہ فری کیا جاتا ہے کیا ایک صحت کارڈ گھر کے ایک فرد کیلئے ہے اس پر تمام ٹیسٹ کیے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

### جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 198 رورل ہیلتھ سنٹر کمیر میں 07 ڈاکٹرز، 23 پیرا میڈیکل سٹاف اور 12 دیگر عملہ موجود ہے۔

(ب) رورل ہیلتھ سنٹر کمیر میں حلقہ کی عوام کے لئے صحت کی تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں۔ اس رورل ہیلتھ سنٹر میں اسی (۸۰) ڈیلیوریز ماہانہ کی جاتی ہیں اور گورنمنٹ سے منظور شدہ تمام ادویات موجود ہیں اور یہ ادویات تمام مریضوں کو مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) جی ہاں، اس رورل ہیلتھ سنٹر پر لیبارٹری ٹیسٹ، ایکسرے اور الٹراساؤنڈ کی سہولت موجود ہے۔

(د) رورل ہیلتھ سنٹر پر صحت کارڈ کے ذریعے لوگوں کا علاج معالجہ نہیں کیا جاتا۔ بلکہ تمام مریضوں کو مفت ادویات دی جاتی ہیں۔ البتہ تمام ٹیسٹ گورنمنٹ کی منظور شدہ معمولی فیس پر کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 نومبر 2020)

## لاہور: ڈینگی وباء کے تدارک کیلئے محکمانہ اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

**1064: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں کل کتنے ڈینگی ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) شہر لاہور میں کتنے ڈینگی ملازمین کو ریگولر اور کتنے کنٹریکٹ پر رکھا ہوا ہے۔

(ج) شہر لاہور میں ڈینگی وباء کے پیش نظر کیا محکمہ مزید ملازمین بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(د) شہر لاہور میں مون سون بارشوں کے پیش نظر اور ڈینگی وباء کے تدارک کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 جون 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) شہر لاہور میں ٹوٹل 6,090 ڈینگی ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) شہر لاہور میں 2,987 ڈینگی ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے۔ 603 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں اور 2,500 ڈینگی ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) 2500 ڈینگی ملازمین ڈیلی ویجز ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں اور مزید 1500 ملازمین ڈینگی کے مرض اور لاروا کی افزائش کو دیکھتے ہوئے رکھے جائیں گے۔

(د) ڈپٹی کمشنر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، اسسٹنٹ کمشنرز، چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈسٹرکٹ پروگرام کوآرڈینیٹر اور تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز روزانہ کی بنیاد پر اپنے اپنے ایریاز میں ڈینگی کا جائزہ لیتے ہیں اور ڈینگی کے تدارک کے لئے نہ صرف احکامات صادر فرماتے ہیں بلکہ عملدرآمد کو یقینی بناتے ہیں اور پانی کی نکاسی کے لئے تمام انتظامات کو یقینی بناتے ہیں۔ پنجاب حکومت کے تمام ادارے مل کر ڈینگی پر قابو پانے کے لئے کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 نومبر 2020)

## صوبہ بھر میں Covid-19 کے کیسز کی تعداد اور بچاؤ کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

**1068: محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں Covid-19 کے کتنے کیسز رپورٹ ہوئے اور کتنے تشخیص کئے گئے؟

(ب) اس موذی وائرس سے بچاؤ کے لئے حکومتی اقدام بتائے جائیں۔

(ج) کلورین کا سپرے صوبہ بھر کے کن اضلاع میں کروایا گیا۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ کورونا کی لاہور میں صورتحال قابو سے باہر ہو چکی ہے اس کی وجہ بیان کی جائے۔

(تاریخ وصولی 30 جون 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) صوبے بھر میں covid-19 کے 98,487 کیسز رپورٹ ہوئے اور انہی کی لیبارٹریز میں تشخیص کی گئی۔

(ب) اس موذی وائرس سے بچاؤ کیلئے حکومت نے مندرجہ ذیل اقدامات کئے:

(i) فوری طور پر محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے دفتر میں کروناوائرس کنٹرول روم قائم کیا گیا جو کہ اب تک مکمل طور پر فعال ہے۔

(ii) کل 232 قرنطینہ سینٹرز کا قیام عمل میں لایا گیا۔

(iii) تمام سرکاری ہسپتالوں میں کرونا آئسولیشن وارڈ بنائے گئے۔

(iv) میڈیکل اور پیرامیڈیکل سٹاف کو تمام تر ذاتی حفاظتی اقدامات کیلئے متعلقہ آلات وسامان بروقت مہیا کیا گیا۔

(v) کرونا مریضوں کے علاج معالجے کیلئے اضافی ادویات، بستر اور وینٹی لیٹرز فراہم کئے گئے۔

(vi) کروناوائرس سے جاں بحق افراد کیلئے سرکاری طور پر تجہیز و تکفین کا بندوبست کیا گیا۔

(vii) مفاد عامہ کو مدنظر رکھتے ہوئے الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا پر کروناوائرس سے بچاؤ کیلئے بھرپور مہم چلائی گئی، جبکہ اس سلسلے میں تمام اضلاع میں تواتر کے ساتھ وافر مقدار میں IEC مواد بذریعہ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب فراہم کیا گیا۔

(viii) کروناوائرس سے متاثرہ مریضوں کے لواحقین کو اس مریض سے محفوظ رکھنے کیلئے تحصیل کی سطح پر محکمہ مذکورہ نے ٹیمیں تشکیل دیں اور ان افراد کی گھریلو کرونا سیمپلنگ کو یقینی بنایا۔

(ج) کلورین کا سپرے صوبے بھر میں محکمہ ریسکیو 1122 اور لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے زیر انتظام کروایا گیا۔ علاوہ ازیں یہ محکمہ ہذا کی دسترس میں نہیں ہے۔

(د) یہ درست نہیں ہے کہ لاہور میں کروناوائرس کی صورتحال قابو سے باہر ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 نومبر 2020)

## فیصل آباد: مرکز صحت 198 ر۔ب میں بیڈز کی تعداد اور منظور شدہ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

**1082: محترمہ سنبل مالک حسین:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مرکز صحت 198 ر۔ب فیصل آباد کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس کی منظور شدہ اسامیاں کتنی کون کون سی ہیں کتنی اسامیاں خالی اور کتنی پر ہیں؟

(ب) اس ہسپتال کے مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے بجٹ کی تفصیل مدوائز بتائیں۔

(ج) اس مرکز صحت میں روزانہ کتنے مریض آتے ہیں کتنے علاج معالجہ کی سہولت حاصل کر سکتے ہیں اور کتنے بغیر علاج اور ادویات

واپس گھروں کو جانے پر مجبور ہیں۔

(د)اس ہسپتال میں کون کون سی مشینری موجود ہے یہ کب کی خرید ہوئی ہے کتنی ورکنگ کنڈیشن میں ہے اور کون کون سی کب سے خراب ہے اس مرکز صحت میں مریضوں کو کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی 5جون2020 تاریخ ترسیل28اگست2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)مرکز صحت 198ر-ب دو بیڈ پر مشتمل ہے۔اس کی منظور شدہ اسامیاں سترہ ہیں۔اور ان میں سے نیوٹریشن سپروائزر اور کمپیوٹر آپریٹر کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ب)ہمیں ہر مرکز صحت کا الگ الگ بجٹ نہیں ملتا۔ہمیں250ہیلتھ فسیلیٹیز کا ٹوٹل بجٹ ملتا ہے۔اس میں لوکل پرچیز میڈیسن 19-2018 کا بجٹ25,00,000(پچیس لاکھ روپے)اور19-2018 Contigency کا بجٹ2,20,52,232(دو کروڑ، بیس لاکھ، باون ہزار، دو سو بتیس روپے)ملا ہے۔اس مرکز صحت کا بجٹ20-2019لوکل پرچیز میڈیسن14,50,000چودہ لاکھ، پچاس ہزار روپے) اور Contigency 1,52,26,772(ایک کروڑ، باون لاکھ، چھبیس ہزار، سات سو بہتر روپے)ہے۔

(ج)اس مرکز صحت میں روزانہ70سے80مریض علاج معالجہ کے لیے آتے ہیں۔گورنمنٹ کی طرف سے بنیادی مرکز صحت کے لئے جو بھی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔تمام مریض اس سے مستفید ہوتے ہیں۔

(د)اس مرکز صحت میں الٹرا ساونڈ، ای سی جی، الیکٹرک سکر، مشینیں ہیں۔

الٹرا ساونڈ مشین کمیونٹی نے2017-09-12کو عطیہ کی ہے۔الیکٹرک سکر مشین2019-05-21کو خریدی گئی۔ای سی جی مشین جنوری2014میں کمیونٹی کی طرف سے عطیہ کی گئی۔ساری مشینیں ورکنگ کر رہی ہیں۔اور کوئی بھی خراب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب07نومبر2020)

## مرکز صحت 198ر-ب میں موجود سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیل

**1086: محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)مرکز صحت198ر-ب فیصل آباد میں کل کتنے رہائشی کوارٹرز ہیں؟

(ب)یہ رہائش گاہیں کن کن ملازمین کو الاٹ کی گئی ہیں ان ملازمین کے نام، عہدہ اور کوارٹر کے نمبر کیا ہیں۔

(ج)کیا یہ درست ہے کہ انچارج ہذا نے اپنی رہائش کسی کو کرایہ پر دی ہوئی ہے جبکہ محکمہ سے ہاؤس رینٹ بھی وصول کر رہی ہے اور 50 کلو میٹر سے زیادہ سفر کر کے آنے والی لیڈیز سٹاف کو کوارٹر الاٹ نہیں کئے گئے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ بنیادی مرکز صحت کے لیبر روم میں مریضوں کو A.C، ایئر کولر یا باتھ روم کی سہولت میسر نہ ہے اور لیبر روم کے بیڈز کی چادروں کی دھلائی کے لئے ملازمین سے پیسے وصول کئے جاتے ہیں۔

(ہ) کیا حکومت انچارج ہذا کے خلاف انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 5 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) بنیادی مرکز صحت میں رہائشی کوارٹرز کی تعداد چھ ہے۔ جن میں پانچ زیر استعمال ہیں۔

(ب) کوارٹر نمبر ایک میں ڈاکٹر عاکف سعید (MO)، کوارٹر نمبر دو میں ریحانہ (LHS)،

کوارٹر نمبر تین میں بلال (نائب قاصد)، کوارٹر نمبر پانچ میں تنویر علی (سویپر) اور کوارٹر نمبر چھ میں انوار علی (چوکیدار) رہائش پذیر ہیں۔ جبکہ کوارٹر نمبر چار رہائش کے قابل نہ ہے۔

(ج) یہ بات بالکل غلط ہے کہ انچارج ہذا نے اپنی رہائش کسی کو کرایہ پر دی ہوئی ہے اور نہ ہی انچارج کو کوئی محکمہ کی طرف سے ہاؤس رینٹ دیا جارہا ہے۔ کیونکہ یہاں پر ملازمین کی تعداد بیس ہے جبکہ گورنمنٹ کی طرف چھ کوارٹرز بنائے گئے ہیں اس لیے سب کو رہائش کی سہولت مہیا نہیں کی جاسکتی۔

(د) لیبر روم میں مریضوں کے لیے گورنمنٹ کی طرف سے پنکھے کی سہولت مہیا کی گئی ہے اور مریضوں کے لیے باتھ روم کی سہولت موجود ہے یہ بات غلط ہے کہ بیڈز کی چادروں کی دھلائی کے لئے ملازمین سے پیسے وصول کئے جاتے ہیں اور نہ ہی اس سلسلے میں دفتر ہذا کو کوئی شکایت موصول ہوئی۔ بیڈز کی چادروں کی دھلائی کے اخراجات گورنمنٹ مہیا کرتی ہے۔

(ہ) دفتر ہذا میں انچارج کے خلاف کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی جس پر انکوائری کی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 نومبر 2020)

## راجن پور میں ہسپتالوں کی تعداد، فراہم کردہ ادویات اور انجکشن کے ضائع ہونے سے متعلقہ تفصیلات

**1143: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کتنے ٹی ایچ کیو، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز ہسپتال ہیں ان میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال اور مراکز صحت میں مریضوں کو کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں ادویات کی مکمل تفصیل اور روزانہ کی بنیاد پر کتنے مریضوں کو چیک کیا جاتا ہے سال 19-2018 اور 20-2019 میں کس کس قسم کی ادویات فراہم کی گئیں ماہانہ کتنے مریض ان ہسپتالوں میں چیک کیے جاتے ہیں۔

(ج) ضلع راجن پور کے ہسپتالوں کو پچھلے تین سالوں کے دوران جو ادویات اور انجکشن فراہم کیے گئے ہیں ان میں سے کتنی مقدار میں کون کون سی ادویات اور انجکشن ایکسپائر ہونے کی وجہ سے ضائع ہو گئے ہیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 اگست 2020 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع راجن پور میں 01 ڈی۔ ایچ۔ کیو ہسپتال راجن پور، 02 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور اور روجھان، اس کے علاوہ 07 آر۔ ایچ۔ سیز اور 32 بی۔ ایچ۔ یوز ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان میں درج ذیل سہولیات میسر ہیں

**1۔ ڈسٹرکٹ ہسپتال راجن پور**

اس میں مریضوں کو سٹی سکین، سی سیکشن، لیب کی سہولت، کارڈیک سنٹر، ڈینٹل کلینک، الٹرا ساؤنڈ، بلڈ ٹیسٹ، ڈیلیوری، اپریشن تھیٹر، ENT کی سہولت، Eye Specialist، فری میڈیسن، سرجری، ڈیجیٹل ایکسرے، ایمرجنسی وارڈ، ڈائلیسز سنٹر، ایڈز، فزیو تھراپیسٹ اور Vaccination فراہم کی جاتی ہیں۔

**02۔ تحصیل ہسپتال (روجھان اور جام پور)**

اس میں مریضوں کو سی سیکشن، لیب کی سہولت، کارڈیک سنٹر، ڈینٹل کلینک، الٹرا ساؤنڈ، بلڈ ٹیسٹ، ڈیلیوری، اپریشن، فری میڈیسن، ڈیجیٹل ایکسرے، فزیو تھراپیسٹ، ایمرجنسی وارڈ، ڈائلیسز سنٹر، ایڈز کنٹرول روم اور Vaccination فراہم کی جاتی ہیں۔

**07۔ دیہی مراکز صحت**

اس میں مریضوں کو، جنرل OPD، لیب کی سہولت، ، ڈینٹل کلینک، الٹرا ساؤنڈ، بلڈ ٹیسٹ، ڈیلیوری، MCH &ANC، فری میڈیسن، ڈیجیٹل ایکسرے، ایمرجنسی، اور Vaccination فراہم کی جاتی ہیں۔۔

**32۔ بنیادی مراکز صحت**

اس میں مریضوں کو جنرل OPD، لیب کی سہولت، ، ڈینٹل کلینک، الٹرا ساؤنڈ، بلڈ ٹیسٹ، ڈیلیوری 7/24، MCH &ANC، فری میڈیسن، Primitive Health Service فراہم کی جاتی ہیں.

(ب) ضلع راجن پور میں 01 ڈی۔ ایچ۔ کیو ہسپتال راجن پور، 02 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور اور روجھان، اس کے علاوہ 07 آر۔ ایچ۔ سیز اور 32 بی۔ ایچ۔ یوز ہیں۔، ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ڈی۔ ایچ۔ کیو ہسپتال راجن پور میں 1355 سے 1400 مریض روزانہ کی بنیاد پر چیک کیے جاتے ہیں۔ 42000 مریض ماہانہ کی بنیاد پر چیک کیے جاتے ہیں۔

ٹی۔ایچ۔کیو۔ہسپتال جام پور میں روزانہ کی بنیاد پر 1297 سے 1350 مریض چیک کیے جاتے ہیں۔ٹی۔ایچ۔کیو۔ہسپتال جام پور میں ماہانہ کی بنیاد پر 40،500 مریض چیک کیے جاتے ہیں۔

ٹی۔ایچ۔کیو۔ہسپتال روجھان میں روزانہ کی بنیاد پر 600 سے 650 مریض چیک کیے جاتے ہیں۔اور ماہانہ کی بنیاد پر 19،500 مریض چیک کیے جاتے ہیں۔

ہر آر۔ایچ۔سیز پر روزانہ کی بنیاد پر 300 سے 400 مریض چیک کیے جاتے ہیں۔ہر آر۔ایچ۔سیز پر ماہانہ کی بنیاد پر 12،400 مریض چیک کیے جاتے ہیں۔

ہر بی۔ایچ۔یوز پر روزانہ کی بنیاد پر 90 سے 140 مریض چیک کیے جاتے ہیں۔ہر بی۔ایچ۔یوز پر ماہانہ کی بنیاد 2500 مریض چیک کیئے جاتے ہیں۔

(ج)ڈی۔ایچ،کیو ہسپتال راجن پور،ٹی۔ایچ،کیو روجھان اور جام پور،07 آر۔ایچ۔سیز اور 32 بی۔ایچ،یوز میں پچھلے تین سالوں میں جو ادویات فراہم کی گئی تھی ان میں سے کوئی میڈیسن اور انجکشن ایکسپائر نہیں ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 نومبر 2020)

## راجن پور:ڈینگی اور پولیو مہم میں ورکرز کی بھرتی نیز قطروں کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

**1144: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں ڈینگی اور پولیو مہم کے لیے یکم جنوری 2019 سے اب تک کتنے ورکرز بھرتی کیے گئے ان کی تفصیل فراہم کریں جہاں ڈینگی مہم جنوری 2019 سے اگست 2020 تک سرانجام دی گئی تفصیل یونین کونسل وائز مع ٹیم اراکین اور انچارج ٹیم فراہم فرمائیں؟

(ب) اس ضلع میں کن علاقوں میں ڈینگی لاروا اور پولیو کی شناخت ہوئی اور کس قسم کے حفاظتی اقدامات اٹھائے گئے فالو اپ پلانز کی بھی تشریح سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) مذکورہ ضلع میں ڈینگی سپرے اور پولیو ویکسین کتنی مقدار میں فراہم کئے ان میں کتنی مقدار میں سپرے اور پولیو ویکسین ایکسپائر ہوئے ہیں اس پر محکمہ نے کوئی انکوائری کروائی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 اگست 2020 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2020)

## جواب

### وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع راجن پور میں 209 پولیو ورکرز بھرتی کئے گئے۔ اور وہ احسن طریقے سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

| Sr. No. | Name | Designation | Name of Union Council |
|---|---|---|---|
| 01 | Abdul Munim | CDC Supervisor | U/C Kot Tahir |
| 02 | Rab Nawaz | CDC Supervisor | U/C Basti Rindan |
| 03 | Shahid Hussain | CDC Supervisor | U/C Jampur Sharqi and Attendance mark at DDHO Office Jampur |
| 04 | Habib Ur Rehman | CDC Inspector | U/C Jampur Gharbi |
| 05 | Arif Hussain | Sanitary Inspector | U/C Tattar Wala |
| 06 | Muhammad Nasir | Sanitary Inspector | U/C Kotla Dewan |
| 07 | Rameez Nawaz | Sanitary Inspector | U/C Kotla Mughlan |
| 08 | Muhammad Shoaib | CDC Super visor | U/C Muhammad Pur Dewan |
| 09 | Habib Ullah | Sanitary Inspector | U/C Hajipur |
| 10 | Qasim Ali | CDC Supervisor | U/C NoorpurManjho Wala |
| 11 | Arif Manzoor | Sanitary Inspector | U/C Hajipur |
| 12 | Muhammad Iqbal | CDC Supervisor | U/C Wah Lishari |
| 13 | Muhammad Rafique | Sanitary Inspector | U/C Harrand |
| 14 | Muhammad Usman | Sanitary Inspector | U/C TibiLundan attendance will mark at TibiLundan |
| 15 | Ahmad Zulfiqar | CDC Supervisor | U/C Tall Shumali |
| 16 | Abdul Rouf | CDC Supervisor | U/C NosheraGharbi |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 17 | Khalil Anjum | CDC Supervisor | U/C Dajal |
| 18 | Mahar Muhammad Amjad | CDC Supervisor | U/C Burray Wala |
| 19 | Muhammad Ayaz | CDC Supervisor | U/C Peer Bash Sharqui |
| 20 | Shehzad Ahmad | Sanitary Inspector | U/C Sikhani Wala |
| 21 | Abdul Khaliq | CDC Supervisor | U/C Sahanwal |
| 22 | Ikram Ul Hassan | Sanitary Inspector | U/C Shikarpur |
| 23 | Abdullah | CDC Supervisor | U/C Noor pur Machi Wala |
| 24 | Qazi Osama | Sanitary Inspector | U/C Wang |
| 25 | Qazi Riaz Ahmad | CDC Supervisor | U/C Kot Mithan |
| 26 | Qazi Tariq | Sanitary Inspector | U/C Murghai |
| 27 | Muhammad Akhtar | CDC Supervisor | U/C Kotla Naseer |
| 28 | Sajid Hussain | CDC Supervisor | U/C Rajanpur Sharqui Attendance will mark at DHO(PS) Office Rajanpur |
| 29 | Shahid Iqbal | CDC Supervisor | U/C Rajanpur Sharqui Attendance will mark at DHO(PS) Office Rajanpur |
| 30 | Muhammad Abu Bakr | Sanitary Inspector | U/C Fatehpur |
| 31 | Waheed Ahmad | Sanitary Inspector | U/C Jahanpur |
| 32 | Zahid Buzdar | Sanitary Inspector | U/C KotalEasson |
| 33 | Irfan Nazir | CDC Supervisor | U/C Rakh Fazilpur |
| 34 | Ghulam Murtaza | Insect Collector | U/C Fazilpur |
| 35 | Rafique Ahmad | CDC Supervisor | U/C Sabzani |
| 36 | Qazi Ehsan Ahmad | Sanitary Inspector | U/C Umer Kotmithan |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 37 | Muhammad Hussain | Sanitary Inspector | U/C Meeranpur |
| 38 | Javed Iqbal | CDC Supervisor | U/C Rojhan City |
| 39 | Gull Bahar | Sanitary Inspector | U/C Bangla Icha |
| 40 | Hafiz Zia Ur Rehman | Sanitary Inspector | U/C Rojhan Sharqui |
| 41 | Shakeel Ahmad | Sanitary Patrol | U/C Shahwali |

(ب) ضلع راجن پور میں کہیں بھی ڈینگی لاروا کی شناخت نہیں ہوئی۔ پولیو کیس کی شناخت ضلع راجن پور تحصیل جام پور یو۔ سی ٹبی لنڈان میں مورخہ 25.06.2020 کو ہوئی۔ اور اس کی حفاظتی اقدامات کے لئے یو سی ٹبی لنڈان اور اس کے قریبی یونین کونسلز میں ای پی آئی کریش پروگرام اور آئی پی وی کمپائن 06 ماہ تک چلائی گئی ہے۔

(ج) ضلع راجن پور میں پولیو ویکسین سال 20-2019 میں 542442 خوراک، 27122 وائیلز وصول ہوئی اور ان میں سے کوئی ایکسپائر نہیں ہوئی۔ ڈینگی سپرے اور میڈیسن سال 20-2019 کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

Alfa Sypermithaine 10 %(Percent)235 لیٹر وصول، 33 لیٹر استعمال اور بقایا 17 لیٹر موجود ہیں۔ 50Lambda 47leters لیٹر استعمال، TaniPhomos 350KG وصول ہوئی، 260 kG استعمال، 90 KG موجود ہیں اور کوئی سپرے ڈینگی کی میڈیسن ایکسپائر نہیں ہوئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 نومبر 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 07 نومبر 2020 — سیکرٹری